

Posted On Kitab Nagri

عشق وطن

سلمہ یعقوب



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

عشق وطن

سلمہ یعقوب

نائل شاہ سو رہا ہوتا ہے جب خواب دیکھتا ہے مت مارو میرے ممی پاپا کو نائل چلاتا ہے لیکن پھر بھی اپنے ممی بابا کو نہیں بچا سکتا اس کی آنکھوں کے سامنے اسکے ممی بابا کو بڑی بے رحمی سے مار دیا جاتا ہے۔ ممی بابا نائل چلا کے اٹھ بیٹھتا ہے۔ نائل پورا پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ سائڈ ٹیبل سے جگ سے گلاس میں پانی انڈیل کر پورا گلاس گٹا گٹ پی جاتا ہے۔ گلاس سائڈ ٹیبل پر رکھ کر رومال سے اپنا پسینا صاف کرتا ہے۔ مرر کے سامنے رکھی اپنی ماما بابا کی تصویر اٹھا کر تصویر پر ہاتھ پھیرتا ہے اور تصویر سے مخاطب ہوتا ہے ممی بابا آپ کی موت کا بدلا میں لے کر رہوں گا۔ ممی بابا آپ کے قاتل کو میں چھوڑوں گا نہیں۔ نائل کی آنکھیں غصے سے لال ہو جاتی ہیں۔ تصویر کو سائڈ ٹیبل پر رکھ کر کمرڈ سے کپڑے نکال کر ہاتھ روم چلا گیا۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

مما ماما۔ افسینہ ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔ کیا ہوا افسینہ بیٹا کیا بات ہے؟
مما میرا ناشتا لگواؤ مجھے یونی کے لیے دیر ہو رہی ہے۔ ناشتا لگواتی ہو بیٹا پر تم صبح صبح کہیں گئی۔ تھی کیا؟
چھوٹا سا کام تھا اسی کے لیے گئی تھی۔ افسینہ ڈائننگ ٹیبل پر کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔ ماما پاپا کہاں ہے۔
تمہارے پاپا کو آفس میں مینٹنگ تھی تو وہ جلدی چلے گئے۔

ہمممم!!!!!! اور ماما پنکی ابھی تک سو رہی ہے کیا؟ افسینہ ناشتا کرتے ہوئے بولی۔ ہاں میں بھول گئی شمو
جا کے پنکی کو اٹھاؤ اسے کالج بھی جانا ہے۔ شگفتا ملازمہ سے بولی ماما یہ سب کیا ہے۔ کسی دن فیل ہو
جائے گی میں بتا رہی ہوں جلدی کالج بھجا کرو اسے Good morning .

پنکی ڈائننگ ڈیبل پر بیٹھتے ہوئے بولی .

Good morning.

اٹھ گئی تم افسینہ پنکی سے بولی ہاں آپنی پنکی نے جمائی روکتے ہوئے کہا .
چلو بیٹا جلدی جلدی ناشتا کرو شگفتا پہلے پنکی سے اور پھر افسینہ سے مخاطب ہوئی افسینہ تم یونی جاتے
ہوئے پنکی کو کالج ڈروپ کر دینا۔ ماما مجھے لیٹ ہو رہا ہے پنکی کو ڈراؤر کے ساتھ بھیج دینا .OK. اب

میں چلتی ہوں . Bye.

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

افطینہ اپنی سپوٹس کار میں یونی پہنچی۔ گاڑی پارک کر کے یونی کے اندر داخل ہوتے ہوئے اریشہ کو ڈھونڈھنے لگی آج سے پہلے تو میرے آنے سے پہلے یونی موجود ہوتی تھی ۔
پتہ نہیں یہ اریشہ کی بچی کہاں رہ گئی افسینہ نے گارڈن، کینیٹین کلاس روم ہر جگہ دیکھ لیا لیکن کہیں بھی اریشہ نہیں ملی۔ یونی آتے وقت افسینہ کا موڈ بہت خوشگوار تھا لیکن اب افسینہ کا موڈ بالکل خراب ہو گیا تھا ۔

افطینہ جھنجھلاتے ہوئے اپنی مطلوبہ کلاس روم کی طرف بڑھدی ۔
راج وہ دیکھ لڑکی "یار کتنی پیاری ہے راج کے دوست سرام نے راج سے کہا ۔
راج جو کہ آتی جاتی لڑکیوں کو تاڑنے میں مصروف تھا سرام کی آنکھوں کے تاقب میں دیکھا ۔
واو "بیوٹی فل... بے ساختہ راج کے منہ سے نکلا اور افسینہ کے سامنے جا کے راستہ روک کے کھڑا ہو گیا۔
یہ کیا بتمیزی ہے راستہ چھوڑو میرا افسینہ نے غصے سے کہا ۔
سب لڑکے لڑکیاں ان کی طرف دیکھنے لگے اور ایک دوسرے کو چہمگولیاں کرنے لگے۔ یہ دیکھ کے افسینہ کو اور غصہ آنے لگا۔ واہ کتنی خوبصورت ہو تم۔ راج نے کمینگی سے کہا۔۔

زبان سمبھال کے بات کرو افسینہ نے چلا کر کہا ۔
اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو بیوٹی "میں نے تو تمہاری تعریف کی ہے۔ راج نے افسینہ کے غصے سے لال ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

Posted On Kitab Nagri

تعریف مائی فٹ .

ہاہاہاہاہا.... ہا۔ ہا راج کمینگی سے ہسا اور بے باکی سے بولا (ایسے جینسے سالو کی دوستی ہو) نام تو بتادو .
تم میرے ابا کے دوست ہو جو نام بتاؤ " شکل دیکھی ہے اپنی گنڈے کہیں کے افطینہ نے راج کو غصے
سے گھورتے ہوئے کہا .

راج کی گلفرینڈ سیلی راج کو ڈونڈ رہی تھی راج کو افطینہ کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا تو انھیں کی طرف
چلی آئی .


راج تم یہاں کیا کر رہے ہو اس بتمیز لڑکی کے ساتھ .
سیلی مائی سوئیٹ ہاٹ میں اس بیوٹی سے نام پوچھ رہا تھا۔ راج مسکراتے ہوئے سیلی سے بولا .
میں نے تمہیں بتایا تھا نا راج ایک لڑکی نے میرے اوپر پانی گرا دیا تھا اور بتمیزی بھی کی تھی یہی ہے وہ
لڑکی افطینہ سالار احمد آفندی .
اوہ۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ تم ہو افطینہ سالار احمد آفندی مجھے لگا تم نام کی طرح دکھنے میں لڑاکا ٹائپ لڑکی
ہوگی۔ پر تم تو نازک سی گڑیا ہو .

Shut up

گنڈے۔۔۔۔۔ موالی راستہ چھوڑو میرا نہیں تو میں تمہاری

عوقات دکھا دوں گی .

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے میری کیا عوقات دکھاؤ گی بیوٹی راج نے کہا اور افسینہ کا ہاتھ پکڑ لیا۔ چٹاخ۔۔۔ افسینہ کا ہاتھ اٹھا اور راج کے گال پر نشان چھوڑ گیا اور افسینہ اپنا ہاتھ چھڑا کے کلاس روم کی طرف چلی گئی۔ پیچھے راج کھولتا رہ گیا 

☆☆☆

احمد آفندی بہت بڑے بزنس مانیکن تھے

سالار احمد آفندی۔۔۔ احمد آفندی کے اکلوتے بیٹے تھے۔ سالار احمد نے بی اے کے بعد اپنے بابا کا بزنس جوئن کر لیا اور اپنی کلاس فیلو شگفتہ سے شادی کر لی شادی کے پانچ سال بعد اللہ نے سالار احمد کو ایک بیٹی سے نوازا

جس کا نام سالار احمد نے افسینہ سالار احمد رکھا افسینہ تین سال کی تھی جب اللہ نے سالار احمد کو ایک اور بیٹی سے نوازا جس کا نام پنکی سالار احمد رکھا

آفندی پولیس سومر لے پر مشتمل ہے جو بہت خوبصورتی سے بنایا گیا ہے۔ مین گیڈ کے سامنے گارڈن بنایا گیا ہے پولیس کی پچھلی سائڈ پر لیمن اور اورینج کے پودے اور سیونگ پول ہے پولیس میں لیونگ روم۔ ڈرائنگ روم۔ کچن اور تین کمرے ہیں خوبصورتی سے بنائی گئی سیڑھیاں جو گول گھوم کر اوپر جاتی ہیں اور اوپر پانچ کمرے ہیں آفندی پولیس میں سالار احمد اور سالار احمد کی فیملی ہسی خوشی رہتے ہیں پر آگے اللہ جانے ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

مراد شاہ اور ریعاض شاہ دونو بھائی تھے مراد شاہ چھوٹے اور ریعاض شاہ بڑے ہیں ریعاض شاہ آرمی میں کرنل لگ گئے اور اپنی پھوپھو کی بیٹی یمینہ سے شادی کر لی جس سے ان کے دو بیٹے ہیں اور ایک بیٹی بڑا بیٹا رحم شاہ، بیٹی اریشہ شاہ اور چھوٹا بیٹا وصی شاہ۔ مراد شاہ کو آرمی کا بلکل شوق نہیں تھا اس لیے پولیس میں اے "ایس" پی لگ گئے اور اپنی ماموزاد کزن عمارہ سہیل سے شادی کر لی جس سے ان کا ایک بیٹا ہے نائل شاہ .

یہ سب شاہ و لا میں ہسی خوشی رہتے ہیں۔ نائل شاہ بارہ سال کا تھا جب نائل شاہ اپنے ممی بابا کے ساتھ کسی شادی سے گھر لوٹ رہے تھے سنسان راستا تھا تھوڑا سا آگے جا کے انھیں گاڑی روکنی پڑی کیونکہ آگے سڑک کے بیچو بیچ کار کھڑی کی گئی تھی جو اس طریقے سے کھڑی کی گئی تھی کہ کوئی بھی گاڑی آگے نی جاسکتی تھی .

میں باہر جا کے دیکھتا ہوں مراد نے عمارہ سے کہا "پلیز آپ - باہر مت جائیں ---- عمارہ نے گھبراتے ہوئے کہا گھبراؤ مت عمارہ مراد نے عمارہ کے دونو ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا "مراد شاہ گاڑی سے باہر نکلو مراد آواز پر چونکا اور دیکھا تو بہت سے گنڈے ٹائپ آدمی گاڑی پر بندوق طانے کھڑے تھے "مراد شاہ گاڑی سے باہر نکلا تو ایک بندے نے مراد کے اوپر بندوق طان دی .

Posted On Kitab Nagri

اس کے بیوی بچے کو باہر نکالو ایک آدمی نے گرجدار آواز سے کہا مراد نے اس آدمی کی طرف دیکھا وہ کوئی اور فی انڈر ولڈ کا ڈون تاشا تھا .

تاشا میرے ساتھ جو کرنا ہے کر لو پلیز میرے بیوی بچے کو چھوڑ دو مراد نے تاشا سے کہا .
تاشا مراد کی بات کو ان سنی کرتے ہوئے بولا اس کے بیوی بچے کو گاڑی سے نکال کر میرے پاس لیکر آؤ
"ایک گنڈے نے عمارہ اور نائل کو گاڑی سے کھینچتے ہوئے باہر نکالا اور تاشا کے سامنے لے آیا" میرے
بیوی بچے کو چھوڑ دو مراد چلایا "چھوڑ دیتا اگر تم میری بات مان لیتے." اب بھی ٹائم ہے میری بات مان
لو اور یہ کیس یہی بند کر دو .

تم چاہے جو بھی کر لو تاشا میں کیس بند نہیں کرونگا چاہے اپنی اور اپنی فیملی کی جان ہی کیوں نادینی پڑ
جائے .

اگر مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو تیار ہو جاؤ. "تاشا مڑا اور دو" تین گولیاں عمارہ کے سینے میں اتار دی.
مراد چلایا اپنے آپ کو چھوڑانے کی بہت کوشش کی اور
www.kitabnagri.com
تاشا نے مراد کی طرف مڑ کر مراد کے سر پر گن رکھ دی .

نائل ماں کی لاش پر روتا بیٹھا ہوا چلایا چھوڑ دو میرے بابا کو "تاشا غصے سے نائل کی طرف بڑھا اور منہ پر
زور سے پنچ مارا "نائل دور جا گر انا نائل کا سر پتھر پر لگا اور نائل ہو شو ہو اس سے بیگانہ ہو گیا .

Posted On Kitab Nagri

تاشاغصے سے بھرتے ہوئے مراد کی طرف بڑھا مراد کے گریبان سے پکڑ کر مراد کے منہ پر پنچھ مارا
مراد نیچے جاگرا "تاشا نے گن کی ساری گولیا مراد کے سینے میں اتار دی اور اپنے آدمیو کے ساتھ وہاں
سے رفو چکر ہو گیا .

نائل تین دن ہو سپیٹل اڈمٹ رہا پھر ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا .

ہر وقت اپنے مئی بابا کی تصویر پکڑ کے دیکھتا روتا رہتا . "نید میں اٹھ کر چلانے لگ جاتا .

ریعاض شاہ اور یمینہ نے بہت کوشش کی اس کو اس فیض سے نکالنے کی .

وقت سب سے بڑا مرحم ہے . پھر آہستہ آہستہ اللہ کے کرم سے وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو
گیا

کوئی ہمیں گالی دے . ❀

❀ ہم اس کو بھی دعا کرتے ہیں . ❀

❀ دوستوں کی کیا بات کرتی ہو سلمہ ❀

www.kitabnagri.com

❀ ہم تو دشمن سے بھی وفا کرتے ہیں . ❀

میں آئی کمں سر..... ٹائیگر کرنل ریعاض کے کین کا دروازہ نوک کرتے ہوئے بولا..... یس
کمں .

Posted On Kitab Nagri

اجازت ملنے پر ٹائیگر اندر داخل ہو گیا .

اسلام و علیکم سر..... وعلیکم سلام میجر ٹائیگر آئیں بیٹھیں کرنل ریعاض نے چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا. ٹائیگر چیئر پر بیٹھ کر کرنل سے مخاطب ہوا آپ نے مجھے کسی مشن کے بارے میں بات کرنے کے لئے بلایا تھا ٹائیگر کا لہجہ بالکل سنجیدہ تھا .

ٹائیگر یہ تاشا کا مشن میں تمہیں صوبہ رہا ہوں یہ تمہیں پر سنلی ہینڈ عوور کرنا ہے .
کرنل تاشا کے مشن کی فائل ٹائیگر کو پکڑاتے ہوئے بولا. وینسے بھی سر مجھے تاشا سے پرانا حساب کتاب چکتا کرنا ہے "اب یہ مشن میری ذمہ داری ہے آپ بیٹھ کر ہو جائیں" اس بار تاشا نہیں بچے گا سر .
ٹائیگر نے جوش سے کہا .

Weldon my boy.

Thank u ser.

ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے کہا اور کرنل سے ہاتھ ملا کے کیبن سے باہر چلا گیا .
www.kitabnagri.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ .

شگفتہ افطینہ کی ماں افطینہ کو کمرے میں اٹھانے آئی تو افطینہ کو بچو کی طرح سوتے ہوئے دیکھا تو دروازے میں رک گئی .

Posted On Kitab Nagri

پھر مسکرائیں اور آگے بڑھ کر افطینہ کے اوپر سے کمبل کھینچا ماسونے دوناتے میں دودن یونی کی چھٹی ہوتی سونے بھی نہیں دیتی۔ افطینہ نے نید میں بڑبڑاتے ہوئے کمبل پھر سے اوپر کھینچ لیا "ارے بیٹا اٹھ جاؤ دن کے بارانج رہے ہیں اور نیچے آپکی آنٹی یمینہ بھی آئی ہوئی ہیں۔ افطینہ نے سنتے ہی جھٹ سے آنکھیں کھول دی اور اٹھ بیٹھی ماما آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے افطینہ کہتی ہوئی فوراً باتھ روم چلی گئی شگفتہ بیٹی کی بات سن کے سر جھٹکتی ہوئی باہر چلی گئی۔

افطینہ بلیک پینٹ بلیک شرٹ پہنے آئینے کے سامنے آئی اور خود کا جائزہ لیا جو بنا کسی میکپ کے بھی بہت خوبصورت تھی حالانکہ اس نے کبھی میکپ نہیں کیا تھا پھر بھی سب پر چھا جاتی تھی۔
اس کی خوبصورت بڑی بڑی سبز آنکھیں گلابی گال گلاب کی پنکھڑیوں جیسے گلابی ہونٹ اٹھی ہوئی ناک گال پے پڑتا ڈمپل اور سب سے زیادہ قاتل ہونٹوں کے نیچے کا تل جو چہرے پے بہت ہی خوبصورت لگتا۔

رنگت اتنی گوری کہ ہاتھ لگانے سے بھی میلی ہو جائے اور کالے آبشاروں کی طرح قمر تک آتے بال جس کی لیئر کٹنگ کی ہوئی جو بہت ہی خوبصورت لگتے جو ایک بار دیکھتا وہ دیکھتا ہی رہ جاتا۔

افطینہ نے بالو کی پونی ٹیل بنائی اور باہر ڈرائنگ روم میں آگئی "اسلام و علیکم آنٹی افطینہ نے یمینہ آنٹی کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے کہا "وا علیکم سلام.... کینسی ہے میری بیٹی۔ یمینہ نے افطینہ کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا "بلکل ٹھیک آنٹی... آنٹی یہ ارحم بھائی اور گدھا نہیں آئے ہیں کیا؟ ارے... کون گدھا

Posted On Kitab Nagri

یمینہ آنٹی نے نا سچھی سے افطینہ کی طرف دیکھا " آنٹی آپ کا بیٹا وصی گدھوں سے کم ہے کیا افطینہ نے یمینہ آنٹی کی طرف دیکھتے ہوئے موصومیت سے کہا " سیدھا نام لو وصی بھائی لگتا ہے تمہارا... شکفتا نے افطینہ کو گھورتے ہوئے کہا " افطینہ چپ کر کے بیٹھ گئی تو یمینہ نے مسکراتے ہوئے کہا ارحم آفس گیا ہے وصی اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنے گیا ہوا ہے اور تمہارے انکل وہ بھی آفس گئے ہوئے ہیں " تو پھر آپ کس کے ساتھ آئی ہیں آنٹی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میں ڈرائور کے ساتھ آئی ہوں بیٹا .

اچھا آنٹی ایک بات بتائیں ارحم بھائی کی شادی کب کر رہی ہو افطینہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا "ڈیٹ فکس ہوگی ہے بیٹا" کب کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے آنٹی. افطینہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا "ایک مہینے بعد کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے بیٹا..... یمینہ آنٹی نے نے افطینہ کے خوشی سے متمتاتے ہوئے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا .

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے شگفتہ نے یمینہ سے کہا "اچھا آنٹی میں چلتی ہوں آپ لوگ باتیں کیجیئے افطینہ نے آئی فون پر انگلیا چلاتے ہوئے کہا اور اٹھ کے چلی گئی .
نوکرانی نے آکے چائے سرو کی تو شگفتہ اور یمینہ چائے پیتے ہوئے باتیں کرنے لگی .

☆☆☆☆

راج غصے میں کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہا تھا سالی خود کو سمجھتی کیا ہے. مجھے تھپڑ مارا راج پاٹکر کو اب اسے پتا چلے گا راج پاٹکر سے پنگا کتنا مہنگا پڑتا ہے نوکر نے کمرے کا دروازہ نوک کیا راج نے لا پرواہی سے کہا آجاؤ نوکر کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے بولا صاحب آپ کو بڑے صاحب ڈائینگ ٹیبل پر بلارہے ہیں "اچھا ٹھیک ہے آ رہا ہوں جاؤ .

Posted On Kitab Nagri

راج پندرمانٹ بعد ڈائینگ روم میں داخل ہوا .

ہیلو ڈیڈ راج نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا "کینسے ہو میرے شیر" ٹھیک ہوں ڈیڈ... وینسے میں نے سنا ایک لڑکی نے تھپڑ مارا تمہیں... میرا بیٹا..... شبیر پاٹکر کا بیٹا ایک لڑکی سے تھپڑ کھا گیا .

چل ڈیڈ میں دیکھ لوں گا اسے .

ڈیڈ لڑکی کمال کی ہے بہت خوبصورت سالار احمد آفندی کی بیٹی ہے "ہاہا ہا ہا . ہا پھر تو مزہ آئیگا تا شاہستے ہوئے بولا

☆☆☆☆☆

افطینہ کی عمر 20 سال تھی اور افطینہ ڈپلوما کے آخری سمسٹر میں تھی افطینہ نے اپنے آخری سمسٹر کے انگریز بڑی محنت اور لگن سے دیئے انگریز کے دنوراج یونی نہیں آیا تھا اس لیے افطینہ کا سامنا راج سے نہیں ہوا "اب افطینہ بالکل فری تھی اپنے روم میں بیٹھی ڈائیسجسٹ پڑھ رہی تھی .

!!!!!!!

جب سالار احمد نوک کر کے افطینہ کے روم میں آئے "آ جاؤں بیٹا
www.kitabnagri.com
پاپا آپ.... آپ کو پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے آجائیں ..

افطینہ نے ڈائیسجسٹ کو بیڈ پر رکھ کر بیڈ سے اٹھ کر اپنے پاپا کی طرف آئی "پاپا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیڈ پر بٹھایا اور بولی..... پاپا کینسے ہیں آپ!!!!!!!

Am good bata.

پر میرا بیٹا تو عید کا چاند بنا ہوا ہے نظر ہی نہیں آتا.

Posted On Kitab Nagri

سالار احمد نے افسینہ سے شرارتی مسکان سے کہا .

پاااااااااااااااا..... آپ کو پتا ہے میرے اگزیم تھے .

افسینہ نے خفگی سے کہا اور منہ پھلا کے بیٹھ گئی .

ارے رے رے رے!!!!!! میرا بیٹا تو ناراض ہو گیا "اب کینسے مانے گا میرا بیٹا

سالار احمد نے افسینہ کو پیار کرتے ہوئے کہا .

آئسکریم کھلانی پڑے گی آپ کو "افسینہ نے معصومیت سے کہا "جینسے میرا بیٹا خوش ہا ہا ہا "جی پا پا بہت

خوش افسینہ نے ہستے ہوئے کہا .

پااا..... مجھے .. آپ سے ضروری بات کرنی ہے .

افسینہ نے جھجھکتے ہوئے کہا . ایسی کیا بات کرنی ہے میرے بیٹے نے جو جھجک ہو رہی ہے .

پااا..... وہ..... میں!!!!!! بولونا بیٹا "پااا..... مجھے... سیکرٹ ایجنسی جوئن کرنی ہے .

سیکرٹ ایجنسی جوئن پر کیو بیٹا!!!!!! آپ سیکرٹ ایجنسی جوئن کیوں کر ناچاہتی ہو ?

(ہمہیں بھی اپنے ملک اور عوام کے لیے کچھ کرنا چاہیے ہمارا معاشرہ کہتا ہے لڑکیا کچھ نہیں کر سکتی پر

ایسا نہیں ہے لڑکیاں بہت کچھ کر سکتی ہیں ڈاکٹر بن کر اپنے ملک اور عوام کی خدمات کر سکتی ہیں

آرمی جوائن کر سکتی ہیں آئی ایس آئی سیکرٹ ایجنسی بھی جوائن کر سکتی ہیں ہم اپنے ملک کے لیے بہت

کچھ کر سکتے یہ جو ملک کے لیڈر ہوتے ہیں انھیں بھی تو ہم ہی لیڈر بناتے ہیں میں بھی اپنے ملک کے لیے

Posted On Kitab Nagri

کچھ کرنا چاہتی ہوں میں آئی ایس آئی جوائن کرنا چاہتی ہوں آئی ایس آئی میرا جنون ہے پر سو سیڈ میری پڑھائی مکمل نہیں ہے میرے می پاپا مجھے آگے نہیں پڑھاسکتے پر آپ لوگ کر سکتے ہیں جتنا ہو سکے اتنا کیجیے کوشش کیجیے اپنے ملک کو بہتر بنانے کی

سالار احمد نے سجدہ سنجیدگی سے کہا .

پاپا یہ میرا شوق ہے اور میں اپنے ملک کے لیئے کچھ کرنا چاہتی ہوں .
مجھے بھی اپنے ملک کے دشمنوں سے لڑنا ہے پاپا .

بیٹا اس جاپ کے لیئے میں تمہیں پر میشن نہیں دی سکتا اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو .
افطینہ نے اپنے پاپا کے ہاتھ پکڑ کے سنجیدگی سے کہا آپ کو میری فکر ہے پاپا..... پر ان کا کیا جن کو بوم بلاسٹ میں مار دیا جاتا ہے بچے یتیم ہو جاتے ہیں ماں باپ اپنی اولاد کو کھودیتے ہیں .
ان کا کیا قصور ہے پاپا!!!!!! ان کو بھی دکھ درد ہوتا ہے پاپا وہ بھی انسان ہیں پاپا میں ان کے لیے لڑنا چاہتی ہوں پاپا .

www.kitabnagri.com

میری بیٹی اتنی جلدی بڑی ہو گئی مجھے پتا ہی نہیں چلا.. اتنی عقل مندی کی باتیں کر لیتی ہے میری بیٹی.
پاپا پلیز پر میشن دیدے نا !!!!!!!

افطینہ نے پاپا سے التجا کرتے ہوئے کہا .
سو نچوں گا!!!!!! سالار نے پر سوچ انداز میں کہا .

Posted On Kitab Nagri

پاپا پلیز مان جائیں ناپلیز پاپا افسینہ روہانسی ہو کر بولی۔ ٹھیک ہے ٹھیک ہے مان گیا تم سیکرٹ ایجنسی جو سن کر سکتی ہو اب خوش آخر کار سالار احمد نے ہار مانتے ہوئے کہا "افسینہ سالار احمد کے گلے لگ گئی اور بولی سچی پاپا..... ہاں مچی سالار نے بیٹی کے ماتھے پر پیار کیا" تم سے کوئی نہیں جیت سکتا افسینہ بہت ضدی ہو تم "آخر بیٹی کس کی ہوں افسینہ نے اتراتے ہوئے کہا "پاپا ماما کو مت بتانا" پریشان ہو گی اور لیکچر الگ دیگی مجھے وینے بھی ہم سیکرٹ ایجنسی والے اپنے بارے میں کسی کو نہیں بتاتے۔

افسینہ نے ہاتھ ہلاتے ہوئے معصومیت سے کہا۔

افسینہ بیٹا تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا!!!!!! چلو تیار ہو جاؤ آسکیم کھانے چلتے ہیں "پاپا آپ جاؤ میں پندرمانٹ میں تیار ہو کر آئی۔

سالار احمد کمرے سے باہر چلے گئے تو افسینہ کمرے سے کپڑے نکال کے چیچنگ روم میں چلی گئی۔

☆☆☆☆☆

ٹائیگر اپنی ٹیم کے ساتھ تاشا کے اڈے کی طرف بڑھتے ہوئے احد تم لفٹ سائڈ سے اندر جانا فرقان تم رائٹ سائڈ سے تین چار لوگ پچھلی سائڈ سے اندر جانا اور میں دروازے سے اندر جاؤنگا ok "سمجھ گئے" ٹائیگر سب کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔

سر آپ اکیلے نا جائیں دو آدمیوں کو ساتھ لے جائیں احد فکر مندی سے بولا تم میری فکر مت کرو احد اللہ میرے ساتھ ہے کیا آپ سب لوگ تیار ہیں ٹائیگر نے سب پر سنجیدہ نظر ڈال کر سنجیدگی سے

بولا

Posted On Kitab Nagri

We are ready ser.

good ...go fast. Yes ser.

سب آگے چلے گئے تو ٹائیگر بھی مین دروازے کے اوپر سے چھلاگ لگا کر اندر داخل ہوا .
سامنے دو گارڈز پہرہ دے رہے تھے ٹائیگر ایک گارڈ کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا .
ایک ہاتھ اس کے منہ پر رکھتا کہ آواز نہ نکلے دوسرے ہاتھ سے اسکی گردن مروڑ دی اسے نیچے پھینک کر دوسرے کو بھی موت کی نید سلا دی اور آگے بڑھا .

اس کے سارے آدمیوں نے کوٹھی کو ہر طرف سے گھیر لیا تھا ٹائیگر کو پتا چلا تھا کہ تاشا لڑکیوں کو اگواہ کر کے اسمگل کرنے سے پہلے اسی کوٹھی میں رکھتا ہے یہ کوٹھی بہت پرانی کوٹھی تھی اس لیے تاشا نے اس کوٹھی کو اپنا اڈا بنا لیا اس جگہ کو دیکھ کے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ یہاں لڑکیوں کو اسمگل کیا جاتا ہے .

ٹائیگر سب گارڈز کو موت کی نید سلا کے کوٹھی کے اندر جا کر کمرے ہر جگہ چیک کر رہا تھا جب احد اور فرقان اپنی ٹیم کے لوگوں کے ساتھ سب کمرے کی تلاشی لیتے ہوئے ٹائیگر تک پہنچے " احد کچھ ملا !!!!!
ابھی تک نہیں سر .

ok

Posted On Kitab Nagri

ڈونڈو کیونکہ خبر بالکل پکی ہے لڑکیوں کو یہی رکھا جاتا ہے "اگر لڑکیاں یہاں نہیں ہیں تو ضرور یہی کہیں کوئی ہتھانہ ہو گا جہاں لڑکیوں کو رکھا گیا ہے .
ٹائیگر نے سپارٹ چہرے سے سنجیدگی سے کہا.
مجھے بھی ایسے ہی لگتا ہے سر "احد بولا چلو ڈھونڈو یہی کہیں ہتھانہ ہو گا .

OK ser.

سب نے یک زبان کہا
ٹائیگر ایک کمرے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ ٹائیگر کو کمرے کے وسط میں نیچے سیڑھیاں جاتی ہو نظر آئی
ٹائیگر سیڑھوں سے نیچے کی طرف بڑھا اور اپنی ٹیم کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا .
نیچے ہتھانے میں پانچ چھ آدمی پہرہ دے رہے تھے.
ٹائیگر نے ان آدمیوں کو خوب مارا اور فرقان سے بولا تم ان کو گرفتار کر کے گاڑی میں ڈالو اور ہیڈ
کو اڑ پھینچو باقی کی ان کی خاترداری وہیں کریگے.
www.kitabnagri.com

OK ser.

فرقان ان آدمیوں کو ہتھکڑی ڈال کے چلا گیا تو ٹائیگر اور احد آگے بڑھے اور لڑکیوں کو آزاد کیا .
تقریباً 20 لڑکیاں تھیں کچھ لڑکیاں زخمی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

ڈھونڈنے پر ان کو شراب کی بوتلوں کے ڈیر میں 3 لڑکیوں کی لاشیں ملی جنہیں ان وحشیوں نے اپنی ہوس کا نشانہ بنا کے مار ڈالا .

ٹائیگر نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھیج لی اگر اس وقت تاشا ٹائیگر کے سامنے ہوتا تو ٹائیگر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔

کیا ہوا سر احد نے ٹائیگر کے کندھے پر ہاتھ رکھا جب ٹائیگر نے احد کی طرف دیکھا تو احد ڈر کے دو قدم پیچھے ہوا ٹائیگر کی آنکھیں لہولہاں ہو رہی تھی "ٹائیگر کو اتنے غصے میں احد نے کبھی نہیں دیکھا تھا .

کیا ہوا سر احد نے ہمت کر کے پوچھا کچھ نہیں ان لڑکیوں کو ان کے گھر بھیج دو اور ان لاشوں کو پوساٹم کے لیے بھیجو اور تم سب لوگ ہیڈ کوارٹر پہنچو .

OK ser.

تھانے میں ایک طرف کمپیوٹر روم تھا
ٹائیگر کمپیوٹر روم میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے ایک نقاب پوش کمپیوٹرز سے کچھ یو ایس بی میں ٹرانسفر کر رہا ہے .

ٹائیگر نے پیچھے سے جا کے نقاب پوش کو اپنی گرفت میں لیا تو ٹائیگر کو معلوم ہوا یہ نسوانی وجود ہے .

Posted On Kitab Nagri

اس نقاب پوش لڑکی نے ضرور سے ٹائیگر کے پیٹ میں کہنی ماری اگر کوئی اور ہوتا تو ضرور چاروشانے چت ہو جاتا لیکن یہ ٹائیگر تھا پوری فورس میں سب سے طاقتور مضبوط بوڑی رکھنے والا ٹائیگر نے لڑکی کے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف پکڑ کے چہر اپنی طرف کیا .

کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہی ہو " ٹائیگر نے سنجیدگی سے اپنی نیلی آنکھوں سے لڑکی کی خوبصورت سبز آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا .

تمہاری طرح اس ملک کی ایک عام سپاہی ہوں .
نقاب پوش لڑکی نے اپنے آپ کو چھڑانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا " یہاں کیا کرنے آئی ہو لڑکی ٹائیگر نے اپنی پکڑ کو مزید مضبوط کرتے ہوئے غصے سے کہا . میں تمہیں جوابدہ نہیں ہوں " لڑکی نے بھی غصے سے کہا . ٹائیگر نے نقاب پوش لڑکی کو اپنے بچد قریب کرتے ہوئے لڑکی کے منہ سے نقاب اتار دیا .

ٹائیگر لڑکی کا چہرہ دیکھ کے تو کچھ پل کے لیے بالکل ساکت ہو گیا یہ نہیں تھا ٹائیگر نے پہلی بار کوئی خوبصورت لڑکی دیکھی تھی ٹائیگر نے بہت خوبصورت لڑکیاں دیکھی تھی لیکن اس لڑکی کو دیکھ کے ٹائیگر کے پتھر دل میں پہلی بار ہلچل ہوئی تھی ۔ لڑکی کی سبز آنکھیں بے بسی سے پانی سے بھر گئی چھوٹی سی ناک سرخ ہو گئی نرم گلابی ہونٹ کپکپانے لگے .

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر کو اینسا لگا آج ان آنکھوں میں ڈوب جائے گا ٹائیگر کا دل کیا ان آنکھوں کو چھو کر دیکھے " لڑکی کی آواز پر ٹائیگر کا طلسم ٹوٹا " چھوڑو مجھے میں تمہاری دشمن نہیں ہوں اپنے دشمن کو جا کے پکڑو۔ اور اپنے گھور گھور کے کیا دیکھ رہے ہو کبھی کوئی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی کیا ۔

لڑکی نے غصے سے ٹائیگر کو جھڑکا ٹائیگر نے اپنی بے قراری پر اپنے آپ کو سرزش کی اور لڑکی کو چھوڑ دیا " لڑکی ٹائیگر سے 5 قدم دور ہوئی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی

ٹائیگر نے کمپیوٹر میں سے ہارڈ کس نکال کر کمپیوٹر ز کو توڑ پھوڑ کر پھر لڑکی سے مخاطب ہوا ۔
چلو لڑکی اور باہر نکل گیا لڑکی کی یو ایس بی جو نیچے گر گئی تھی اسے اٹھایا اور ٹائیگر کے پیچھے باہر نکل
ٹائیگر نے کوٹھی میں ٹائم بوم لگایا اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کے کوٹھی سے باہر آگیا۔۔ جب گاڑی کے پاس پہنچ
کے پیچھے دیکھا تو کوٹھی میں سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے ۔

اب ٹائیگر لڑکی سے مخاطب ہوا۔ !!! تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہی تھی " لڑکی چپ کر کے اپنے لب کاٹی رہی لیکن بولی نہیں ٹائیگر نے لڑکی کو چپ کھڑے دیکھا غصے سے بولا میری بات کا جواب دو لڑکی میرے پاس ٹائم نہیں ہے ۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Kitab Nagri

لڑکی ٹائیگر کو غصے میں دیکھ کے خوفزدہ ہو گئی اور بولی بتاتی ہوں بتاتی ہوں

میں افسینہ آئی ایس آئی کی ایجنٹ ہوں یہاں میں تاشا کے خلاف کچھ جانکاری لینے آئی تھی "تم ایک لڑکی ہو کر اکیلے کیسے آگئی تمہیں اپنے ساتھ کسی کو لانا چاہیے تھا" ٹائیگر کی بات پر تو افسینہ کو غصہ ہی آگیا "تم کیا لڑکیوں کو کمزور سمجھتے ہو ہم لڑکیاں کمزور نہیں ہیں ہم بہت کچھ کر سکتی ہیں" چلو دیکھتے ہیں کیا کر سکتی ہو تم "ٹائیگر نے چیلنجنگ انداز میں افسینہ سے کہا۔۔ تم کیا فائٹ کرنا چاہتے ہو مجھ سے " افسینہ نے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھا افسینہ کو ٹائیگر کی آنکھیں تمسخر اڑاتی ہو لگی ہممم!!!!!! میں

Posted On Kitab Nagri

دیکھنا چاہتا ہوں کتنا دم ہے تم میں "چلو دیکھتے ہیں کس میں کتنا دم ہے" افسینہ نے کہا اور کسی ماہر فائٹر کی طرح فائٹ کرنے کے لیے آگے بڑھی ٹائیگر نے افسینہ کو کمر سے پکڑ کر اپنی باہوں میں جکڑ لیا "افسینہ چلائی چھوڑو۔۔۔ مجھے" ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے افسینہ کا چہرہ دیکھا "تم چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نا ہو میرا مقابلہ نہیں کر سکتی سمجھی" ٹائیگر نے افسینہ کو چھوڑا اور گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا "بیٹھو میں ہیڈ کو اڑ جا رہا ہوں۔۔۔ تمہیں چھوڑ دوں گا" افسینہ نے ٹائیگر کو گھورا اور چپ کر کے گاڑی میں بیٹھ گئی تو ٹائیگر نے بھی گاڑی آگے بڑھادی۔

آج شاہ ولا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا آج وصی کی برتھڈے پارٹی تھی نائل اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا جب وصی کمرے میں داخل ہوا نائل یار تم ابھی تیار نہیں ہوئے۔ میں تو تیار ہوں بڈے بو آئے نائل بالوں میں برش کرتے ہوئے بولا یہ کیا بھائی بڈے بو آئے میں ہوں پر مجھ سے زیادہ ہینڈ سم تم لگ رہے ہو۔ نائل نے بلیک پینٹ اور سفید شرٹ کے اوپر بلیک کوٹ پہنا ہوا تھا۔ بلیک بال جل سے سٹ کیے ہوئے سفید رنگت تیکھے نین نقوش دائیں ہاتھ میں برینڈڈ گولڈن واچ اور بلیک شوز پہنے بہت ہی وجیحہ لگ رہا تھا "32 سالہ نائل 32 سال کا نہیں لگتا تھا بلکہ 26۔۔ 27 سال کا لگتا تھا کوئی بھی نائل کو دیکھ کے نہیں کہہ سکتا تھا نائل 32 کا ہے سب اسے 26 کا ہی سمجھتے تھے۔۔

اور وصی بڈے بو آئے نے بھی نائل کے جیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی وصی بھی نظر لگنے کی حد تک ہینڈ سم لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارحم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا تم لوگ یہاں ہو یا میں تم لوگوں کو کب سے ڈھونڈ رہا ہوں

تم ہمیں کیوں ڈھونڈ رہے تھے بھائی وصی شرارت سے بولا۔ تجھے اپنے برتھڈے کا کیک نی کاٹنا کیا اب کہ ارحم بھی شرارت پے اتر آیا۔ نائل آرام سے کھڑا ان دونوں کی نوک جھوک سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

ارحم شرارت سے وصی سے بولا

ارے رے رے رے!!!! وصی یار تم کتنے پیارے لگ رہے ہو تمہیں کسی کی نظر نا لگ جائے رک میں تجھے کالا ٹیگا لگاتا ہوں ارحم آسنے کے سامنے رکھی کو سیمیٹکس میں سے کا جل ڈھونڈنے لگا۔
ارے یہ کا جل کیوں نہیں مل رہا ارحم نائل سے بولا۔

یہ میرا روم ہے اور میں لڑکی نہیں ہوں

نائل ہسی دباتے ہوئے ارحم سے بولا ارحم وصی کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے جاتے ہوئے بولا "چل وصی۔!!!!!! باہر ناد یہ آئی ہوئی ہے تیری دیوانی اسی کو کہتے ہیں تجھے کالا ٹیگا لگا دیگی۔

ارحم کی بات سن کے وصی اپنا ہاتھ چھڑا کے نائل کو جا کے چپک گیا بھائی پلینز مجھے بچالینا اس چڑیل سے وصی روہانہ ہو کے بولا ٹھیک ہے ٹھیک ہے تمہیں بچائیں گے اس چڑیل سے نائل اور ارحم دونوں ہستے ہوئے ایک ساتھ بولے۔

Posted On Kitab Nagri

اور وصی کو لیکے باہر چلے گئے۔

☆☆☆☆☆

افطینہ بھی اپنی فیملی کے ساتھ شاہ ولا آئی ہوئی تھی۔ افطینہ اور اریشہ صوفے پر بیٹھی دونوں باتیں کر رہی تھی جب وصی ان کے پاس آ کے صوفے پر بیٹھتے ہوئے شرارت سے افطینہ سے بولا۔
لگتا ہے آج کچھ لوگ راستہ بھول گئے ہیں "گدھوں کو اکثر یہی لگتا ہے افطینہ اریشہ کو آنکھ مارتے ہوئے وصی سے بولی "انی آج میرا برتھڈے ہے آج تو مجھے چھوڑ دو وصی معصومیت سے بولا اور اپنی آنکھوں سے نگلی آنسو صاف کیے "نامیرا پیارا بھائی نارو آج تم سچ میں بہت ڈیشنگ لگ رہے ہو اریشہ وصی کو پیار کرتے ہوئے بولی۔

ہاں سچ میں وصی آج تم گدھے نہیں لگ رہے ہو آج تم سچ میں بہت ڈیشنگ لگ رہے ہو افطینہ نے بھی ہسی دباتے ہوئے کہا "ارحم نے انھیں ایک ساتھ بیٹھا دیکھا تو انہیں کی طرف چلا آیا کیا ہو رہا ہے گائز" کچھ نہیں بھائی بس باتیں کر رہے ہیں "اچھا ااااا ارحم نے اچھا کو تھوڑا لمبا کررتے ہوئے کہا "ارے واہ یہاں تو میری پرسنز بھی موجود ہے کینسی ہو پرسنز "ارحم وصی کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے افطینہ سے بولا بالکل ٹھیک بھائی آپ کینسے ہیں؟ "ہم بھی ٹھیک افطینہ ارحم کو چھیڑنے لگی بھائی میں نے اڑتی ہوئی بات سنی ہے آپ شادی کر رہے ہیں "بھائی کیا بتائے گا فی۔!!!!!! بچارامیرا بھائی بی کا بکرا بن گیا" وصی افسوس سے سر ہلاتے ہوئے بولا اریشہ وصی کی بات پر قہقہہ لگا کر ہسی!!!!

افطینہ ہسی دباتے ہوئے بولی وہ کینسے وصی۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی کی جس سے شادی ہو رہی ہے وہ کسی ڈائن سے کم ہے کیا اس سے شادی کرنا مطلب اپنی قربانی دینا۔

وصی افسینہ کی طرف جھک کے آستہ آواز میں بولا۔

لیکن پھر بھی ارحم نے وصی کی بات سن لی تھی اور اب وصی کی گردن ارحم کے بازو میں تھی ۔
لگتا ہے صفا ڈائن نے بھائی پر جادو کر دیا ہے ۔

!!!!!!

بھائی بھائی نااااا

!!!!!!

ابھی سے پرایاااا ہو گیا

وصی کی دہائیاں جاری تھی چپ کر جا وصی ورنما رکھائے گا وہ بھی اپنے برتھڈے کے دن ۔
ارحم ہستے ہوئے بولا اور وصی کو چھوڑ دیا ان دونوں کی باتوں سے افسینہ اور اریشہ ہس ہسکے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

وصی نے کیک کاٹا پہلے اپنے ممی پاپا پھر نائل اور پھر ارحم کو کیک کھلایا کیک کٹنگ کے بعد سب نے وصی کو گفٹس دیے آج وصی بچا بنا ہوا تھا!!!!!! بچوں والی حرکتیں کر رہا تھا افسینہ نے بھی وصی کو گفٹ دیا ۔
انی (وصی افسینہ کو انی بلاتا ہے) تم... نے.... گفٹ دیا وہ بھی مجھے!!!!!! یقین نہیں آرہا مجھے کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا وصی نے اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے کہا ۔

ارشی (اریشہ) زرا چٹکی کاٹنا مجھے وصی اریشہ سے بولا۔ اریشہ نے وصی کے بازو پر زور سے چٹکی کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

آؤچ!!! ظالم لڑکی اتنی زور سے چٹکی کاٹی۔

اب یقین آ یا دوبارہ چٹکی کاٹوں اریشہ وصی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی

آگیا یقین۔ اینڈ تھینک یو سوچ فی

وصی ہسی مزاق اپنی جگہ پر ہم فرینڈز ہیں

فرینڈ ہونے کے ناتے گفت دیا ہے میں نے تمہیں افطینہ نے سنجیدگی سے کہا افطینہ کی بات پر سب مسکرانے لگے

افطینہ پیچھے مڑی تو ویٹر سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے افطینہ کی ڈریس پر جوس گر گیا افطینہ اریشہ سے

جا کے بولی اریشہ میری ڈریس پر جوس گر گیا ہے "واش روم کہا ہے مجھے ڈریس صاف کرنا ہے"

اوہ... اچھا چلو میرے روم میں!!! نہیں اریشہ تم اپنے کیسٹس سے باتیں کرو مجھے اپنا روم بتادو میں چلی

جاؤنگی "اوپر جا کر لفٹ کی طرف تیسرا کمر میرا ہے

اوکے..... افطینہ جانے لگی تو اریشہ نے افطینہ کا ہاتھ پکڑ کے بولی تم چلی جاؤگی یا میں آؤں تمہارے

ساتھ "

کوئی بات نہیں اریشہ میں چلی جاؤں گی "افطینہ اوپر آکر روم ڈھونڈتے ہوئے.... اریشہ نے کونسہ روم

بتایا تھا مجھے شائد رائٹ سائڈ والا تیسرا کمر

افطینہ رائٹ سائڈ والے تیسرے کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے کمرے کا جائز الیا کمر بہت بڑا تھا بہت نفاست سے سٹ کیا ہوا تھا گرے کلر کی دیواریں گرے کلر کے ہی پردے لگے ہوئے تھے ایک طرف واش روم ڈریسنگ روم درمیان میں بڑا جہازی سائز بیڈ کے سامنے کاؤچ چھوٹا سا ٹیبل دوسری سائڈ آئینہ کبرڈ کمر بہت ہی بڑا اور خوبصورت تھا ۔

دیکھنے میں کسی شہزادے کا کمر الگ رہا تھا۔ افسینہ نے دو بٹے کو اتار کر کاؤچ پر رکھا جسے افسینہ نے گلے میں ڈالا ہوا تھا موبائل کو بھی کاؤچ پر رکھا اور واش روم چلی گئی نائل کو کچھ ضروری کام تھا اس لیے روم میں چلا آیا اور بیڈ پر بیٹھ کر موبائل پر ضروری ٹیکس کرنے لگا۔

واش روم میں پانی گرنے کی آواز آئی لیکن آواز کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے کام میں لگا رہا "افسینہ واش روم سے باہر نکلی افسینہ کی ہیل کارپٹ میں پھسی اور افسینہ اودھے منہ نائل پر گری نائل تو اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا ۔

نائل نے جب اپنے اوپر گری لڑکی کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا "نائل نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ دوبارہ یہ چہرہ اتنی جلدی اس کے سامنے آجائے گا افسینہ بھی یک ٹک اسے دیکھے گی افسینہ کے دل کی دھڑکن بہت تیز ہو رہی تھی ۔

افسینہ کو جب اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو شرم سے لال ہو گئی نائل کے آس پاس دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھ کر اٹھنے کی کوشش کی ہاتھ پھسلا اور دوبارہ نائل کے اوپر اب کہ افسینہ کو خود پر غصہ بھی آ رہا تھا اور رونا بھی

Posted On Kitab Nagri

نائل نے افطینہ کے گرد اپنے مضبوط بازوؤں کا ہصار باندھا افطینہ کو خود میں بھیج لیا جیسے کہ محسوس کر رہا ہو سچ میں ہے کہ نہیں پھر افطینہ کو نرمی سے خود سے الگ کیا اور اٹھ بیٹھا اور افطینہ کی طرف دیکھا جو شرم سے لال ہوئی بیٹھی تھی اور لب کاٹ رہی تھی .

ان بیچاروں پر ظلم مت کرو نائل افطینہ کے ہونٹ کو دانتوں سے چھڑاتے ہوئے بولا افطینہ لال گٹنوں تک آتی فراک لال چوڑی دار پا جامہ پہنے آنکھوں میں کاجل ہونٹوں پر لال لپ سٹک لگائے بال کھلے چھوڑے کانو میں جھمکے پہنے بغیر دو بٹے کے اپنے تمام تر حسن کے ساتھ نائل کے سامنے بیٹھی نائل کے دل کی دڑکن بڑھا رہی تھی .

ویسے تو افطینہ کسی کی چھوٹی سی غلطی پر بے عزت کر دیتی تھی پر نائل کے سامنے افطینہ ایک ورڈ بھی نہیں بول پائی افطینہ جلدی سے اٹھی کاؤچ سے اپنا دو بٹا اٹھا کے گلے میں ڈالا موبائل اٹھایا اور چپ چاپ نائل کی طرف دیکھے بنا باہر نکل گئی . نائل نے مسکرا کے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور کمرے سے باہر آ گیا"

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆

اینسا کینسے ہو سکتا ہے "کون اینسا آگیا جس نے تاشا سے پنگا لیا.... تم لوگ سب کہا مر گئے تھے ہاں "تاشا غصے سے اپنے بندوں پر چلایا "سریہ بات تو آپ کے اور میرے سو کسی کو نہیں پتہ تھی . پتہ نہیں یہ خبر لیک کینسے ہوئی ابا قاتاشا کا رائٹ ہینڈ ڈرتے ہوئے بولا "اگر یہ خبر تم نے لیک نہیں کی میں نے لیک نہیں کی تو یہ سب کس نے کیا "تاشا غصے سے دھاڑا .

Posted On Kitab Nagri

سر یہ سب ٹائیگر نے کیا ہے "ابا قاسر جھکائے ڈرتے ہوئے بولا "کون ٹائیگر "تاشا نے اچھنبے سے اسے دیکھا "سروہی میجر ٹائیگر جواب نیا آیا ہے اور آپ کا ہر کام خراب کر رہا ہے
او تو یہ سب ٹائیگر نے کیا ہے..... اچھا ہے مزائیگا.... پہلی بار مجھے کوئی ٹکر کا ملا ہے.... جس نے تاشا سے پنگا لیا.. مزائیگا ہا ہا ہا ہا ہا .

تاشا لال انگارا آنکھیں سے کمینگی سے ہسا "سر آپ خوش ہو رہے ہیں اتنا بڑا نقصان ہو گیا ہمارا "اب ہم شیخ کو کیا جواب دیں گے.. شیخ پیسے واپس مانگ رہا ہے "ابا قاسر گنگی سے تاشا کو دیکھتے ہوئے بولا .
شیخ کا بھی کچھ کرتے ہیں..... اور تم ٹائیگر کے بارے میں جانکاری اکھٹی کرو دیکھتے ہیں..... کتنا دم ہے اس ٹائیگر میں... ہا ہا ہا ہا .
تاشا ہستے ہوئے بولا .

☆ ☆
ارے یار کیا ہے..... کب سے گھوم رہی ہیں ابھی تک تمہیں ایک بھی چیز پسند نہیں آئی.... میں تھک گئی ہوں اور مجھ سے نہیں گھوما جائے گا .
افطینہ جھجھلاتے ہوئے اریشہ سے بولی جو 4 گھنٹے لگا کر پورا مول گھوم چکی تھی لیکن اریشہ کو کچھ پسند نہیں آرہا تھا "بس کرو افطینہ..... اتنے دنوں بعد تو میرے ساتھ شوپنگ کرنے آئی ہو "اب چپ کر کے چلو میرے ساتھ جو لری شاپ پر چلتے ہیں اس کے بعد گھر چلیں گے.

Posted On Kitab Nagri

اریشہ افطینہ کو گھورتے بازو سے پکڑ کے لے جاتے ہوئے بولی "اریشہ کی بچی مجھے تمہارے ساتھ آنا ہی نہیں چاہیئے تھا..... ابھی تک تمہیں جو لری شاپ پر جانا ہے.. وہاں پر بھی تم دو گھنٹے لگاؤ گی" افطینہ اپنا ہاتھ اریشہ کے ہاتھ سے کھینچ کر غصے سے بولی "اب آگئی ہو تو بھگتو.... چلو

"اب تو چلنا ہی پڑیگا کیا کر سکتے ہیں" افطینہ بڑبڑاتے ہوئے اریشہ کے پیچھے جانے لگی جو جو لری شاپ کی طرف چلی گئی تھی .

افطینہ اریشہ کی طرف جاہی رہی تھی جب زور سے کسی سے ٹکرائی "اندھے ہو کیا دیکھ کے نہیں چل سکتے" افطینہ خود کو سمجھالتے ہوئے بولی ورنہ گر جاتی "اندھے کا پتہ نہیں پر دیوانہ ہوں تمہارا" اگلے بندے نے افطینہ کو دیکھ کے مسکراتے ہوئے کہا .

افطینہ نے جب سامنے کھڑے لڑکے دیکھا تو ہلک تک کڑوا ہو گیا. تم..... تمہاری ہمت کینسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی "افطینہ راج کو غصے سے گھورتے ہوئے بولی "پھر کینسے بات کروں بیوٹی" راج خباست سے افطینہ کو دیکھتے ہوئے بولا "افطینہ کو راج پر بہت غصا آ رہا تھا. راج کی نظریں افطینہ کو اپنے وجود کے آر پار ہوتی محسوس ہو رہی تھی "جاؤ اپنی گلفرینڈز سے باتیں کرو جن کے ساتھ تم صبح شام گھومتے رہتے ہو... میرا پیچھا چھوڑ دو نہیں تو چھوڑو گی نہیں تمہیے ...

اگر میں تمہارا پیچھا نہیں چھوڑوں تو... کیا کرو گی بیوٹی "راج آئی برو اچکا کے افطینہ کے قریب ہوتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

مول میں سب لوگ رک رک کے حیرانگی سے انھیں دیکھ رہے تھے (You idiot) دفا ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے نفرت ہے مجھے تم سے تمہاری شکل سے... دفا ہو جاؤ "افطینہ غصے سے راج پر چلائی اور جو لری شاپ کی طرف بڑھی افطینہ آگے بڑھی ہی تھی کہ راج غصے سے آگ بگولا ہوتے ہوئے افطینہ کی طرف بڑھا افطینہ کے بازو کو دبوچ کے جھٹکے سے اپنے سامنے کیا "یہ کیا بتمیزی ہے.... افطینہ غصے سے بولی لیکن جب راج کو دیکھا تو ڈر کے چپ ہو گئی راج لال انگارا آنکھوں سے افطینہ کو گھور رہا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شادی کرو گی مجھ سے "راج غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے سخت لہجے میں بولا .
نہیں کبھی نہیں no newer .. تم جیسے گنڈے سے شادی کبھی نہیں میں تمہیں مجبور کر دوں گا
..... افسینہ سالار احمد آفندی تم خود مجھ سے شادی کرو گی .
راج نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا .
تم کچھ نہیں کر سکتے راج پاٹکر میں کوئی کھلونا نہیں ہوں اور نا ہی کوئی آم انسان I sower ... قتل
کر دوں گی تمہارا مجھے آم سمجھنے کی کوشش مت کرنا " افسینہ نے اپنا بازو چھڑا کے غصے سے کہا اور چلی
گئی .
www.kitabnagri.com
(یہی افسینہ سے غلطی ہو گئی جس کی اسے بہت بڑی قیمت چکانی پڑے گی اینسا انسان جس کے بارے
میں ہم جانتے ہیں کہ وہ برا ہے ہمیں اس سے پزنگا نہیں لینا چاہیے برا انسان بدلا لینے کے لیے ہر حد پار
کر سکتا ہے ان سے جتنا ہو سکے دور رہو) " تمہیں میں حاصل کر کے رہوں گا افسینہ ... چاہے مجھے کچھ بھی
کرنا پڑ جائے " راج شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بڑبڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا .

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر جو کب سے افطینہ اور راج کو دیکھتا ان کی باتیں سن رہا تھا اپنی مٹھیاں بھیجے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا "ٹائیگر کو راج پر بہت زیادہ غصہ آرہا تھا۔ دل کر رہا تھا راج کا قتل کر دے دونوں کے جاتے ہی غصے سے مول سے باہر نکل گیا۔

☆☆☆☆☆

شوپنگ کے بعد دونوں افطینہ کی سپوٹس کار میں گھر جا رہی تھی اریشہ بار بار ہو چھ رہی تھی کہ کیا ہوا ہے لیکن افطینہ بالکل چپ تھی .

انی کیا ہوا ہے یار بتاؤ تو سہی... کب سے پوچھ رہی ہوں کچھ تو بولو یار... کیا بولوں اریشہ جب کوئی بات ہے ہی نہیں "افطینہ ڈرائیو کرتے ہوئے اریشہ کی طرف دیکھ کے بولی.. کچھ ہے یار تم اتنی چپ چپ کبھی نہیں رہی.... اگر مجھے اپنی دوست سمجھتی ہو تو پلیز بتاؤ انی " اریشہ افطینہ کی طرف دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولی .

یار وہ... راج مول میں ملا تھا بتمیزی کر رہا تھا میرے ساتھ "افطینہ کار کو روڈ کی سائڈ پر روکتے ہوئے بولی "تم نے اس سے پنگا کیوں لیا انی راج بہت خطرناک آدمی ہے " اریشہ افطینہ کے دونوں ہاتھ تھام کے بولی "میں نے اس سے پنگا نہیں لیا اریشہ وہ خود میرے پیچھے پڑا ہوا ہے.... ہر جگہ میرا پیچھا کرتا ہے " افطینہ اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اریشہ کے ہاتھوں میں تھے .

اتناسب کچھ ہو گیا تم مجھے اب بتا رہی ہو " اریشہ غصے سے سخت لہجے میں بولی "میں تو اب بھی نہیں بتانے والی تھی "افطینہ لا پرواہی سے بولی۔ اریشہ نے صرف گھورنے پر ہی اکتفا کیا کیوں کہ جانتی تھی اس پے

Posted On Kitab Nagri

اسر نہیں ہونے والا.. اریشہ یہ سب چھوڑو.... راج مجھے دھمکی دیکے گیا ہے وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے..... وہ میرا پیچھا نہیں چھوڑے گا.. انکل سے بات کرنا پلیز شاید انکل اس کے خلاف کچھ کر سکیں "افطینہ سنجیدگی سے بولی .

(اگر ہمیں کوئی تنگ کر رہا ہے یا ہمارا پیچھا کرتا ہے یا ہمیں بلیک میل کر رہا ہے تو ہمیں سب اپنے می پاپا کو بتادینا چاہیے ماں باپ سے زیادہ کوئی ہمارا ہمدرد اور غمگسار نہیں ہوتا. چاہے جو بھی ہو جائے اپنی اولاد کا کبھی ساتھ نہیں چھوڑتے). پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے افطینہ.... سب ٹھیک ہو جائے گا... میں پاپا سے بات کرونگی .

اریشہ افطینہ کے گال کو سہلاتے ہوئے پیار سے بولی اریشہ کی بات پر افطینہ خوش ہو کے اریشہ کے گلے لگ گئی ..

Thank u thank u thank u so much Areshah.

کوئی بات نہیں افی.. اریشہ کی بات پر افطینہ مسکرانے لگی مسکرانے سے افطینہ کے گال پے ڈمپل پڑا

یار یہ تمہارا ڈمپل بہت خوبصورت ہے "اریشہ نے افطینہ کے ڈمپل کو انگلی سے چھوٹا

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتا ہے "افطینہ بولی اور کارسٹارٹ کر کے روڈ پے ڈالی" یارانی راج تم پے عاشق ہے اس میں راج کی غلطی نہیں ہے تمہاری غلطی ہے "اریشہ افطینہ کو دیکھتے ہوئے بولی. میری غلطی وہ کینسے "افطینہ نے نا سمجھی سے آئی برواچکائی" تم بہت زیادہ خوبصورت ہو یہی تمہاری غلطی ہے ...

اریشہ افطینہ کو انکھ مار کے بولی .

اس میں ... میں کیا کر سکتی ہوں "افطینہ مسکرائی .

یار تمہیں میرا کزن نائل کینساگا "افطینہ نے سوالیہ نظروں سے اریشہ کو دیکھا .

وہی جس کو وصی کی برتھڈے پارٹی میں مینے تمہیں ملوایا تھا. او... ہاں.... یاد ہے... کافی ہینڈسم ہے "افطینہ نے کہا اور کار اریشہ کے گھر کے باہر روکی .

وینسے تمہارا یہ کزن کرتا کیا ہے "افطینہ سوچتے ہوئے بولی. پتہ نہیں یار.... کہتا ہے میں جاپ کرتا ہو ... کبھی سارا دن گھر رہتا ہے .. کبھی مہینہ مہینہ گھر نہیں آتا.. کبھی شام کو چلا جاتا ہے... ایک بار میں نے دیکھا نائل بھائی کے بازو پر گولی لگی ہوئی تھی. میں نے پوچھا تو کہا تم بچی ہو اینسی باتیں جان کے کیا کرو گی .

اریشہ نے منہ پھلا کے بتایا تو افطینہ کو ہسی آگئی.

افطینہ کچھ سوچنے لگی اور چپ رہی.

Posted On Kitab Nagri

افطینہ تم نہیں آؤ گی اندر " اریشہ کار سے اتر کر افطینہ سے بولی " نہیں یار ابھی گھر جاؤ گی مجھے لیٹ ہو رہا ہے.... ماما پریشان ہو رہی ہو گی.. اچھا اللہ حفظ اپنا خیال رکھنا کار زیادہ تیز مت چلانا " اریشہ افطینہ کو بولی. اللہ حافظ " افطینہ مسکراتی ہوئی بولی اور کار آگے بڑھادی اریشہ بھی شاہ ولا کا گیٹ عبور کر گئی .

افطینہ کار گیر اج میں کھڑی کر کے چپ چاپ چھپ چھپ کے اپنے کمرے میں جا رہی تھی " لیکن ہائے رے قسمت افطینہ کی ماما شگفتہ نے دیکھ لیا " افطینہ اس ٹائم کہا سے آرہی ہو تم.... زر ابتانا پسند کرو گی مجھے " شگفتہ نے افطینہ کو ڈانٹتے ہوئے کہا .

مما.... وہ... اریشہ کے ساتھ شوپنگ پے گئی تھی..... میں بالکل فی جانا چاہتی تھی.. اریشہ مجھے زبردستی ساتھ لے گئی .

افطینہ نے دنیا جہاں کی ساری معصومیت اپنے چہرے پر لاتے ہوئے کہا. اچھا ااا شگفتہ نے اچھا کو لمبا کیا .

آج تھوڑی سی کیا لیٹ ہو گی ماما کتنا ڈانٹ رہی ہیں اگر ماما کو میری جاپ کا پتا چل گیا تو..... ہائے کیا ہو گا افطینہ نے سوچ کے جھر جھری لی .

اب جاؤ روم میں... میں کچن میں جا رہی ہوں آئینہ تم بھی میرے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹایا کرو. ایک اریشہ ہے کچن کا سارا کام کر لیتی ہے... اور ایک تم ہو آج تک کچن کی شکل بھی نہیں دیکھی " شگفتہ افطینہ کو گھورتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

کیا مہاجب گھر میں شیف موجود ہے کھانا بنانے کے لیے تو آپ کچن میں کیوں خوار ہوتی ہیں۔ اور اوپر سے مجھے بھی کہہ رہی ہیں "افطینہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا !!!!!!!

تمہارے پیپا کو میرے ہاتھ کا کھانا پسند ہے اس لیے "شگفتہ نے بیٹی کے چہرے پر آتی ہوئی لٹ کو کان پیچھے کرتے ہوئے کہا "مما آج آپ بدلی بدلی لگ رہی ہیں... آج ڈانٹا مجھے آپ نے "افطینہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹیٹاتے ہوئے کہا .

شگفتہ نے افطینہ کے سر پر چپٹ لگائی "چل ہٹ پگلی.. جاؤ روم میں۔ اوکے ممما۔ شگفتہ کچن میں چلی گئی تو افطینہ بھی روم میں چلی گئی .

☆☆☆☆☆

پنکی کیا کر رہی ہو "افطینہ پنکی کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا .
پڑھ رہی ہوں آپنی۔ ہم۔ پنکی آج کوئی گھر میں آیا تھا کیا۔ آ.... ہاں... آپنی کچھ مہمان آئے تھے پیپا کے.... پر آپ کیوں پوچھ رہی ہیں "پنکی نے جاچتی نظروں سے

افطینہ کو دیکھا "وہ... مماغصے میں تھی.... مجھے بھی ڈانٹ دیا.... ضرور کچھ تو بات ہے جس کی وجہ سے ممما پریشان تھی اور غصے میں بھی "تم بتا سکتی ہو اینسا کیا ہوا گھر میں.... پیپا بھی گھر پر نہیں ہیں .
افطینہ جاننا چاہتی تھی کیونکہ اسے لگ رہا تھا کچھ تو بات ہے اور اس کا من بھی گھبرا رہا تھا "پنکی گھر پر تھی اس لیے پنکی سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

آپی وہ لوگ آپ کے رشتے کے لیے آئے تھے پر پاپا نے منا کر دیا.. اور وہ دھمکی دیکر چلے گئے اس لیے پاپا اور ماما پریشان ہیں .

پنکی پٹر پٹر سب بتاتی چلی گئی اور افسینہ سن تے ہی پریشان ہو گئی اور کمرے سے نکل گئی.

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سر آپ کا کیا خیال ہے " ان ساری جانکاریوں سے تو یہی معلوم ہوتا ہے تاشا لڑکیاں شیخ کو اسمگل کرتا ہے.

ہمم !!! سر ایک اور لنک ملا ہے تاشا کے ساتھ راج پاٹکر کا کوئی تعلق ضرور ہے " بہت مشکوک اکیٹیویٹیز ہیں اسکی " ٹائیگر پر سوچ انداز میں ماتھے پے بل ڈالے کرنل ریعاض کو سب بتا رہا تھا. ہممم !!! ٹائیگر تم سے ایک بات کرنی ہے .

کرنل پریشان نظر آ رہا تھا " کینسی بات سر " ٹائیگر نے سوالیہ نظروں سے کرنل کی طرف دیکھا .
پر سنل ہے... راج پاٹکر سالار احمد آفندی کو دھمکی دیکے گیا ہے... اگر اپنی بیٹی کا رشتہ نادیا تو سب کو مار ڈالے گا اور افسینہ کو اغوا کر لے گا .

میں اسی بات سے بہت پریشان ہوں. سالار میرے پاس آیا تھا بہت پریشان تھا. مجھے کہ گیا ہے تم کچھ کرو میری بیٹی کو بچالو " اس راج کی اتنی ہمت میں چھوڑو نگا نہیں اس راج کینے کو ٹائیگر نے دل میں کہا... سر آپ نے کیا سوچا ہے اب کیا کرنا چاہئے .

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر جبرے بھیجے بیٹھا تھا اس کا بس نہیں چلتا تھا راج کو ختم کر دے "میرے خیال سے اس سے پہلے راج کچھ کرے ہمیں افطینہ کی کہیں اور شادی کر دینی چاہیے .
کرنل ریعاض ٹائیگر کا چہرہ بغور دیکھتے ہوئے بولا .
ہممم!!!! خیال تو کافی اچھا ہے سر .

تو پھر کیا خیال ہے کرو گے افطینہ سے شادی . کرنل ریعاض عمید بھری نظروں سے ٹائیگر کو دیکھتے ہوئے بولا . واٹ..... میں "ٹائیگر کو 440 واٹ جا جھٹکا لگا... مجھے شادی نہیں کرنی سر... آپ کسی اور کو کہ دیجیے پر مجھ سے یہ سب نہیں ہو گا سر "ٹائیگر ماتھے پر بل ڈالے بولا انداز التجائیہ تھا "ٹائیگر میری نظر میں تمہارے علاوہ کوئی اینسا نہیں ہے جس سے افطینہ بیٹی کی شادی کی جائے "وہ بھی آئی ایس آئی کی ایک ایجنٹ ہے یہ سب ہم اسے تحفظ دینے کے لیئے کر رہے ہیں "پر سر..... چاہے جو بھی ہے پر میں نے کبھی شادی کے بارے میں نہیں سوچا..... مجھ سے یہ سب نہیں ہو گا سر "ٹائیگر اکتائے ہوئے لہجے میں بولا .

www.kitabnagri.com

چاہے جو بھی ہے ٹائیگر پر تم یہ میری التجا سمجھ لو .

OK ser.

Posted On Kitab Nagri

شکریہ ٹائیگر تم نے میرا مان رکھ لیا " کوئی بات نہیں سر۔ چلتا ہوں سر " ٹائیگر نے کرنل سے مصافحہ کیا اور کیمپن سے باہر چلا گیا ریعاض اب مطمئن تھا وہ افسینہ کی زندگی بچانا چاہتا تھا اور ٹائیگر کی بھی

اسے بتا تھا ٹائیگر کبھی شادی نہیں کرے گا پر ٹائیگر کے مان جانے پر شکر کا سانس لیا۔ ٹائیگر ہیڈ کو اڑ سے باہر آتے ہی اپنی جیب میں بیٹھ گیا اور سیٹ کی پشت پر سر ٹکا دیا " ٹائیگر مان تو گیا تھا شادی کے لیے پر ٹائیگر نے سوچ لیا تھا افسینہ کو کبھی نہیں اپنائے گا۔ ٹائیگر کو افسینہ پر غصہ آ رہا تھا۔ اس بے وقوف لڑکی کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب کیا ضرورت تھی گنڈے سے پنگالینے کی ۔

تم راج سے تو بچ جاؤ گی افسینہ۔!! پر ٹائیگر سے کینسے بچو گی... ٹائیگر کی زندگی میں داخل ہونا اتنا آسان نہیں یہ بات تمہیں بہت جلد سمجھ آ جائے گی افسینہ سالار احمد آفندی ۔
ٹائیگر کے چہرے پر پر اسرار سی مسکراہٹ تھی ۔

☆☆☆☆☆

افسینہ جلے پیر کی بلی بنی ہوئی تھی۔ اپنے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی۔ جب سے سالار اور شگفتہ نے افسینہ سے شادی کی بات کی تھی۔ افسینہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی پر دوسری طرف راج سے چھٹکارا بھی چاہتی تھی افسینہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی اور سر ہاتھوں میں گرا لیا۔ کیا کرو میں... یا اللہ مدد کریں میری پلیز!!!! افسینہ دل میں اللہ سے دعا کرنے لگی۔ آنکھوں سے موتی ٹوٹ کے گالوں پہ بہ رہے تھے۔ دروازے پر ملازمہ نوک کر کے بولی.. میڈم جی آپ کو سب ڈنر پر ڈائیننگ ٹیبل

Posted On Kitab Nagri

پر بلارہے ہیں۔ میں سو رہی ہوں مجھے بھوک نہیں ہے۔ افطینہ نے سلپنگ پلز کھائی اور بیڈ پر لیٹ کر کمبل تان لیا اور منہ پر کشن رکھ لیا اپنی رونے کی آواز دبانے کے لیے آخر کار نیند کو بھی رحم آگیا افطینہ پر اور نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔

☆☆☆☆☆

میڈم جی چھوٹی میڈم کہ رہی ہیں مجھے بھوک نہیں ہے میں سو رہی ہوں۔ شمو شگفتہ کے پوچھنے پر بتانے لگی "اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔ جی میڈم جی۔"

کیا کروں میں اس لڑکی کا.... سالار سے بات کرتی ہوں وہ سمجھائیں اسے.... میری تو سنتی نہیں ہے۔ شگفتہ کچن میں گئی دودھ کا گلاس بنایا ٹرے میں رکھا اور اپنے روم میں چلی گئی۔

سالار احمد بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹپ پر کچھ کام کر رہے تھے۔ دودھ "شگفتہ نے ٹرے آگے کیا سالار نے دودھ کا گلاس اٹھالیا۔ شکریہ بیگم "شگفتہ نے ٹرے سائنڈ ٹیبل پر رکھا اور سالار کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

www.kitabnagri.com

سالار مجھے آپ سے بات کرنی ہے... تو پھر کریں بیگم "سالار نے مسکرا کے شگفتہ کو دیکھا۔

سالار آپ سمجھائیں نا فی کو شادی کے لیئے مان جائے... ہم سب کچھ اس کے بھلے کے لیئے تو کر رہے ہیں "شگفتہ پریشانی سے بولی۔ تم ٹینشن مت لو افطینہ میری سمجھدار بچی ہے..... وہ شادی کے لیے نا نہیں کرے گی۔

!!!!!!

ہممم

Posted On Kitab Nagri

اور نائل بھی بہت اچھا لڑکا ہے... مجھے بہت پسند ہے انی انکار نہیں کرے گی مجھے بھروسہ ہے میری بیٹی پر "سالار مسکراتے ہوئے بول رہا تھا .

اگر راج کو انی کی شادی کا پتہ چل گیا تو... کل بھی فون پر دھمکی دے رہا تھا " شگفتہ پریشان سی سالار کو دیکھتے ہوئے بولی .

کچھ نہیں ہوتا شگفتہ... اب سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے " لیپ ٹپ سائڈ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا .

شگفتہ پہلے بیٹھی رہی پھر وہ بھی لیٹ گئی .

رہاض اپنی فیملی کے ساتھ سالار احمد کے گھر نائل اور افسینہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئے ہوئے تھے۔ اور وصی کب سے افسینہ کو چھیڑے جا رہا تھا۔

بس کرو وصی کے بچے نہیں تو تیرا سر پھوڑ دوں گی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افسینہ جھنجھلاتے ہوئے وصی پر چلائی

ہائے رے.... انی میری ابھی شادی نہیں ہوئی تم میرے بچوں تک بھی پہنچ گئی " وصی گدھے اگرا ب تم نے اپنا منہ بند نہیں کیا نا..... تو میں... میں تمہیں مار ڈالوں گی " افسینہ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا .

یہ ڈائیلوگ پرانا ہے کچھ نیا ٹرائی کرو۔ وصی آنکھوں میں شرارت لیے مسکراتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

وصییییییی!!!! افطینہ زور سے چلائی اور کشن اٹھا کے دیوار وصی کو اس سے پہلے کہ کشن لگتا وصی کو وصی کمرے سے باہر نکل گیا .

گدھے اب بھاگ کہا رہے ہو ہاں . افطینہ پیچھے سے چلائی . وصی کی باہر سے آواز آئی " مجھے ابھی نہیں مرنا .

☆☆☆

رات کے 12 بج رہے تھے . افطینہ نے اندر سے دروازے کو اچھی طرح سے لوک کیا پھر ڈریسنگ روم چلی گئی . جب باہر نکلی تو افطینہ نے بلیک پینٹ شرٹ سر پر بلیک ہیٹ منہ پر ماسک پہنا ہوا تھا افطینہ نے موبائل اٹھایا کیز اٹھائی اور جیب میں ڈالی پھر بالکنی سے نیچے اترنے لگی . نیچے اتر کر آہستہ چلتے ہوئے گیڈ سے باہر نکل گئی .

گیڈ کی رائٹ سائڈ پر اسکی ہیوی بانک کھڑی ہوئی تھی . افطینہ بانک پر بیٹھی بانک اسٹاٹ کی ... بانک روڈ پر ڈالی اور کانوں میں سیر فونز لگائے کسی سے بات کرتے ہوئے 80 کی رفتار پر بانک سڑک پر دوڑانے لگی .

والعلیکم سلام !!! احد تم نے مجھے کال کی کیا بات ہے میں 10 منٹس میں ہیڈ کواٹر پہنچ رہی ہوں
ok اللہ حافظ .

افطینہ 10 منٹ میں ہیڈ کواٹر پہنچ گئی . افطینہ میٹنگ روم میں داخل ہوئی سوائے افطینہ اور ٹائیگر کے سب میٹنگ روم میں موجود تھے ... احد کے بگل کی ایک چیئر خالی تھی . افطینہ جا کے چیئر پر بیٹھ گئی .

Posted On Kitab Nagri

افطینہ نے ماسک اتار ہاتھوں سے گلوں سے اتارے اور سامنے ٹیبل پر رکھے .

سب افطینہ کو ہی دیکھ رہے تھے "آپ کو آنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا" کرنل ریعاض نے سنجیدگی سے افطینہ سے پوچھا "نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوا انکل احد کا فون آیا کہ میٹنگ ہے تو چلی آئی" ایجنٹ افطینہ no uncle جاپ کے ٹائم "ser only ser" کرنل ریعاض نے سنجیدگی سے کہا. OK ser .

افطینہ نے بھی سنجیدگی سے کہا "چلو تو پھر میٹنگ شروع کرتے ہیں جیسا کہ ہمیں پتا چلا ہے کہ یونیورسٹی میں لڑکے لڑکیوں کو ڈرنگز دی جا رہی ہے ... انھیں نشے والی منشیات کا عادی بنایا جا رہا ہے اور انھیں اسمگل کیا جا رہا ہے ... اس لیے ہمیں بہت سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا ہو گا .. ہمیں پتا کرنا ہے یہ سب کون کر رہا ہے "سر مجھے تو یہ سب راج کا کام لگتا ہے" افطینہ پر سوچ انداز میں بولی "یہ سب راج کر رہا ہے مجھے اس بات پہ پکا یقین ہے سر" ٹائیگر میٹنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا اور جا کر چیئر پر بیٹھ گیا

افطینہ نے دیکھا ٹائیگر نے اب بھی ہڈی پہنی ہوئی تھی اور چہرے پر ماسک لگایا ہوا تھا "سر میرے پاس ایک پلین ہے ہم اس پر عمل کریں تو راج کو بھی پکڑ سکتے ہیں اور تاشا تک بھی پہنچ سکتے ہیں" ٹائیگر نے سنجیدگی سے کہا کیسا پلین ... کرنل نے میجر ٹائیگر کو سوالیہ نظروں سے دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

راج تاشا کے لیے کام کرتا ہے سر اور جیسے زہر زہر کو کاٹتا ہے اسی طرح ہمیں بھی برائی کے ذریعے برائی کو ختم کرنا ہو گا... ٹائیگر نے بجد سنجیدگی سے کہا سب ٹائیگر کو ہی دیکھ رہے تھے "ہم سمجھ گئے سر.... کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں .

احد نے پر جوش انداز میں کہا " تقریباً دو گھنٹے تک میٹنگ چلی افطینہ بہت اکسائیڈ تھی میجر ٹائیگر کے ساتھ کام کرنے کے لیے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

☆☆☆☆☆

افطینہ اپنی بانگ پر بیٹھ رہی تھی جب پیچھے سے ٹائیگر نے پکارا۔ افطینہ..... افطینہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور بولی "جی سر کیا بات ہے... افطینہ تم ہمارے ساتھ اس کیس میں کام کر رہی ہو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اپنی آپ کو خطرے میں ڈالو۔۔۔ اس لیے کوشش کر ناراج کے سامنے مت آنا.... اور ویسے بھی وہ تمہارے پیچھے پڑا ہوا ہے.. اینڈ بی کیئر فل.... میں نہیں چاہتا تمہیں کچھ ہو... اب جاؤ .

ٹائیگر نے افطینہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا "جس کو دیکھو مجھے یہی بات کہ رہا ہے۔۔۔۔ میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں سر

افطینہ کا لہجہ کافی سخت تھا ٹائیگر نے ایک جھٹکے سے افطینہ کو اپنی طرف کھیچا افطینہ کٹی ہوئی پتنگ کی طرح ٹائیگر کے سینے سے آ لگی افطینہ کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔ افطینہ آنکھیں پھاڑے ٹائیگر کو دیکھنے لگی جس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھی

ٹائیگر نے ایک ہاتھ سے افطینہ کی کمر کے گرد ہسار باندھا دوسرے ہاتھ سے افطینہ کے چہرے کو پکڑا اور غصے سے غرایا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کوئی پیار سے سمجھائے تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی ہاں.. لڑکی کی عزت سب سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ تم سمجھتی کیوں نہیں ہو .

افطینہ کو ٹائیگر کی ہاتھ کی انگلیاں قمر میں دھستی ہوئی معلوم ہو رہی تھی "مجھے درد ہو رہا ہے... افطینہ درد سے منمنائی.... ٹائیگر نے افطینہ کو جھٹکے سے چھوڑا افطینہ گرتے گرتے بچی. ٹائیگر جا کے جیب میں بیٹھا اور جیب اڑالے گیا .

افطینہ اپنی قمر کو سہلانے لگی "کھڑوس کہیں کامیری قمر توڑ دی" افطینہ ٹائیگر کو گالیوں سے نوازتی ہوئی اپنی بانگ کی طرف بڑھ گئی .

☆☆☆☆☆

آج ارحم کی منہدی تھی اور آج ہی افطینہ کا نکاح رکھا گیا تھا کل ارحم کی بارات تھی اور پرسوں ولیمہ رکھا گیا تھا .

پورے شاہ والا کو برقی قمتوں سے سجایا گیا تھا. پورا شاہ والا روشنیوں سے جگمگا رہا تھا .
شاہ والا کے لون میں منہدی کا انتظام کیا گیا تھا
صفا اور افطینہ دونوں پار سے تیار ہو کے آئی تھی .

صفانے ہرے اور پیلے کلر کا شرار پہنا تھا جس کے اوپر خوبصورت اور ہیوی کام کیا ہوا تھا .
بھاری دوپٹہ سر پر سٹ کیے نفاست سے کیے گئے میکپ میں جو لری پہنے نظر لگنے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

افطینہ نے پنک کلر کا لہنگا اور گولڈن چولی پہن رکھی تھی جس پر خوبصورتی سے کام کیا ہوا تھا چہرے پر خوبصورتی سے میکپ کیا گیا تھا بالوں کا خوبصورتی سے جھوڑا بنایا گیا تھا جس سے کچھ عوارہ لٹیں چہرے پر آرہی تھی .

ماتھے پے بندیا کانوں میں جھمکے پہنے گلے میں نکلس کلائیوں میں پنک چوڑیاں پہنے پنک بھاری کامدار دوپٹہ سر پر سٹ کیے کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی افطینہ بھاری لہنگے اور زیورات کی وجہ سے جھنجلائی بیٹھی تھی .

اریشہ یار اور کتنی دیر ہے۔۔۔ اگر میں کچھ دیر اور ان بھاری کپڑوں اور جو لری میں رہی تو میں بیہوش ہو جاؤنگی "افطینہ روہانسی ہو کے بولی .

یارانی کتنی پیاری لگ رہی ہو تم ان کپڑوں میں۔۔۔ اور صفا بھابھی نے بھی تو ایسے کپڑے پہنے ہیں۔۔۔ وہ تو آرام سے بیٹھی ہیں۔۔۔ ایشہ نے غصے سے کہا جو کب سے افطینہ کی یہی بکواس سن رہی تھی .

www.kitabnagri.com

بلکہ صفا ان دونوں کی طرف دیکھ کے ہنس رہی تھی .

☆☆☆☆☆

افطینہ اور نائل کا نکاح ہو گیا تھا افطینہ نے سیٹج پر بیٹھنے سے انکار کر دیا افطینہ ارجم کی مہندی انجوائے کرنا چاہتی تھی بہت اسرار کے بعد سب لوگ مان گئے .

Posted On Kitab Nagri

صفا کو ارحم کے ساتھ سیٹج پر بٹھا دیا گیا اور افسینہ اپنے بھاری لہنگے کو سمبھالتے ہوئے یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی۔ افسینہ کو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی طیش محسوس ہوئی افسینہ نے ادھر ادھر دیکھا افسینہ کی نظر نائل پر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا دونوں کی نظریں ملی افسینہ کی دھڑکنوں نے بے ہنگم شور مچایا.... افسینہ نے فوراً اپنی نظروں کا رخ بدلا اور دوسری طرف دیکھنے لگی۔

آج نائل نے بلیک شلوار قمیض پہن رکھا تھا اپنے بالو کو جل سے سٹ کیے ہاتھ میں برینڈڈ واچ پیروں میں پشاور چپل پہنے شہزاد الگ رہا تھا نائل کی نظر بار بار اس پری پیکر کی طرف اٹھ رہی تھی جواب اس کی شریکے حیات بن چکی تھی نائل افسینہ سے بات کرنا چاہتا تھا پر موقع نہیں مل رہا تھا افسینہ یاں میرا ایک کام کرو گی " اریشہ نے افسینہ سے کہا تم بھی کیا یاد کرو گی بولو کیا کام ہے۔

یاں اوپر میرے میرے روم سے میرا فون لادو.... میں جلدی میں بھول گئی اب مجھے ٹائم نہیں ہے ماما نے کاموں میں لگایا ہوا ہے اچھا یاں لے آتی ہوں... اریشہ تمہارا روم کونسا ہے اوپر جا کر رائٹ سائڈ پر تیسرا کمرہ۔

www.kitabnagri.com

سچ بتاؤ اریشہ رائٹ سائڈ پے تیسرا کمرہ ہی تمہارا ہے نا افسینہ کھوجتی نگاہوں سے اریشہ کو دیکھتے ہوئے بولی افسینہ کو کچھ گڑبڑ لگ رہی تھی۔

ارے انی لگتا ہے نکاح کا تمہارے دماغ پر کچھ زیادہ ہی اسر ہو گیا ہے اس لیے بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

توں رک زرا..... ابھی تجھے مز اچکھاتی ہو افطینہ نے کچھ ڈھونڈنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی اریشہ بھاگ گئی افطینہ اوپر روم کی طرف چلی گئی تو اریشہ اپنے پرس سے موبائل نکال کر کسی کو میسج کرنے لگی آپ کی بیگم آپ کے کمرے میں آرہی ہیں بھائی

Thank u Areshah.

اریشہ نے نائل کا میسج پڑھا اور صفا اور رحم کی طرف سیٹج پر چلی گئی جہاں صی رحم کو چھیڑے جا رہا تھا .

☆☆☆☆

افطینہ روم کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئی بنا آس پاس دیکھے سیدھی بیڈ کی طرف بڑھی ہی تھی کہ پیچھے سے کسی نے آواز دی "کیا ڈھونڈ رہی ہو مسز" افطینہ آواز سن کے پلٹی تو ساکت رہ گئی پیچھے نائل کھڑا مسکرا کے افطینہ کو دیکھ رہا تھا "آ... آ... آپ... یہاں" افطینہ کو گھبراہٹ سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا "یہ میرا روم ہے مسز" نائل نے ایک قدم افطینہ کی طرف بڑھایا نائل اور افطینہ کے بیچ میں صرف دو قدم کا فاصلہ باقی تھا .

www.kitabnagri.com

میں اریشہ کی بچی کو چھوڑو نگی نہیں.... جان بوجھ کے مجھے اس کے کمرے میں بھیج دیا" افطینہ نے سوچا نائل اور افطینہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے .

نائیل ایک ایک قدم افطینہ کی طرف بڑھا رہا تھا اور افطینہ ایک ایک قدم پیچھے لے رہی تھی اسی طرح افطینہ پیچھے بیڈ کے ساتھ جا لگی اور پیچھے بیڈ پر گر گئی .

Posted On Kitab Nagri

نائل نے افطینہ کے اوپر جھک گیا افطینہ کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں پھسا کر افطینہ کے ہاتھ بیڈ کے ساتھ لگا دیے اور افطینہ کے اوپر جھک کر افطینہ کے چہرے کے قریب چہرہ لے جا کر بولا "کیسا لگرہا ہے تمہیں مسز نائل بن کے مسز نائل اور افطینہ کے چہروں کے بیچ صرف ایک انگلی کا فاصلہ تھا دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کی سانسوں میں جارہی تھی افطینہ شرم سے لال ہو رہی تھی افطینہ سے آنکھوں کی پلکیں بھی نہیں اٹھائی جارہی تھی .

نائل مہبوت ہو کر افطینہ کے چہرے کے رنگوں کو دیکھ رہا تھا "افی... نائل نے جذبات سے بھرپور بوجھل لہجے میں افطینہ کو پکارا "افطینہ نے پلکیں اٹھا کر نائل کو دیکھا. نائل مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا افطینہ کے دیکھنے سے نائل کی مسکراہٹ اور بھی گہری ہو گئی افطینہ نے فوراً پلکیں جھکائیں. افطینہ کی پلکیں اور ہونٹ لرز رہے تھے نائل دہخود سا ہو گیا اور افطینہ کے لرزتے گلاب کی پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے افطینہ چاہ کے بھی نائل کو دور نہیں کر پارہی تھی افطینہ کے ہاتھ نائل کے ہاتھوں میں تھے نائل کی قربت سے افطینہ پسینہ پسینہ ہو گئی اور آنکھوں میں آنسوؤں آگئے نائل کو بالا آخر افطینہ پر ترس آ گیا اور افطینہ کے ہونٹوں کو آزاد کر دیا .

افطینہ کے اوپر سے ہٹ کر بیڈ پر بیٹھ گیا اور افطینہ کو دلچسپی سے دیکھنے لگا افطینہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی افطینہ کا سانس بہتر ہوا تو اٹھ بیٹھی اور غصے سے نائل کو گھورا .

یہ کیا حرکت تھی مسٹر آئیدہ ایسی حرکت کی تو پاپا کو کمپلین کر دوں گی "افطینہ نے ناک پھلا کے کہا.

Posted On Kitab Nagri

نائل کو افطینہ کی اس اداپے بہت پیار آیا نائل نے افطینہ کی چھوٹی سی ناک کھینچی اور بولا .
کیا کہو گی پاپا کو مسز "نائل دلچسپی سے افطینہ کو دیکھ رہا تھا نائل کو کوئی پری لگر ہی تھی جو راستہ بھول کے
کسی اور دنیا میں آگئی تھی افطینہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بات کرے اوپر سے نائل کی نظروں سے کنفیوز
ہو رہی تھی .

ایسے کیا گھور رہے ہو مجھے " افطینہ بیڈ سے اٹھ کے نائل کے سامنے کھڑی ہو گئی اور ماتھے پے بل ڈالے
نائل کو گھورنے لگی "کیوں..... نہیں دیکھ سکتا کیا..... ویسے بھی تم میری بیوی ہو " نائل نے سپاٹ
لہجے میں کہا لیکن آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی "بیوی نہیں منکوحہ ہوں ابھی رقصتی نہیں ہوئی
ہماری " کیا کہتی ہو آج رقصتی کروالوں .

نائل نے آئی برواچکا کے کہا "خبردار جو رقصتی کے بارے میں سوچا بھی تو نکاح کرنا میری مجبوری تھی
پر میں شادی نہیں کرنا چاہتی مجھے ابھی بہت کچھ کرنا ہے لائف میں " افطینہ نے روہانہ ہو کہہا تو نائل
بھی فوراً سیریس ہو گیا اور افطینہ کے کندھوں سے پکڑ کے بولا "
www.kitabnagri.com

تم ٹینشن مت لو انی مجھے بھی ابھی شادی نہیں کرنی میں فوج میں میجر ہوں اور میں ایک بہت بڑے
مشن پر کام کر رہا ہوں..... جس کی وجہ سے میں ابھی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتا اور میں یہ
بھی جانتا ہوں تم آئی ایس آئی کی ایجنٹ ہو .

Posted On Kitab Nagri

افطینہ یک نائل کو دیکھے جارہی تھی نائل کی بات ختم ہونے پر افطینہ نے خوشی سے کہا "آپ سچ میں میجر ہو..... مجھے لگا تھا آپ کسی گینگ میں شامل ہو" اور تمہیں کب ایسا لگا.. نائل کی پیشانی پر بل پڑے نائل نے کھوجتی نظروں سے افطینہ کو دیکھا .

افطینہ نائل کے اس طرح دیکھنے پر گڑبڑائی اور فوراً بولی "اریشہ نے تمہارے بارے میں بتایا تھا تو مجھے لگا شاید تم کسی گینگ کا حصہ ہو" واہ کیا سوچا تم نے مسز۔۔۔۔۔ تمہیں تو سلام ٹھو کنا چاہیے "نائیل کے تنز پر افطینہ نے نائل کو گھورا "آپ کی اکیو بیٹیز ہی مشکوک تھی میں کیا کرتی اب مجھے کیا پتا تھا آپ کوئی میجر ہو" دونوں باتیں کر رہے تھے کہ اچانک وصی بنانوک کیے کمرے میں داخل ہوا تو ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب کھڑا دیکھا تو فوراً ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو گیا "میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ بھائی پاپا آپ کو باہر بلا رہے ہیں" وصی ویسے ہی کھڑے ہوئے بولا نائل نے وصی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور بولا وصی تمہیں یاد ہو تو کسی کے کمرے میں جانے سے پہلے نوک کرتے ہیں؟ ان دونوں کو بات کرتا دیکھ افطینہ روم سے باہر نکل گئی "مجھے کیا پتا تھا بھائی آپ اپنی بیگم کے ساتھ ہیں" وصی بھول گئے چھلی بار اسی وجہ سے تمہیں سزا ملی تھی "نائیل نے آئی برواچکا کے وصی کو دیکھا جو اپنے بتیس . دانت نکال کے نائل کو دیکھ رہا تھا "وہ میں کیسے بھول سکتا ہوں بھائی... اب چلیں پاپا بلا رہے ہیں

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com

★★★★★

آج ارحم کی بارات تھی۔۔

دلہن کو سیٹج پر لایا جا رہا تھا۔۔ دلہن کو ایک سائڈ سے اریشہ نے اور دوسری سائیڈ سے افطینہ نے پکڑ رکھا تھا۔

ارحم نے کھڑے ہو کر اپنا ہاتھ صفا کے آگے کیا تو صفانے شرما تے ہوئے ارحم کا ہاتھ تھام لیا

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے ساتھ سیٹج پر بٹھایا نائل سیٹج پر ار حم کے پیچھے کھڑا افطینہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔ افطینہ کو نائل کی نظریں خود پر محسوس ہو رہی تھی اور شرم کی وجہ سے نائل کو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی۔۔ وصی کب سے نائل کو افطینہ کو دیکھتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اور آخر کار وصی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔۔

اور وصی نے نائل کے کان میں گھس کے کہا اب بس کر دے بھائی بھابھی کو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا جو کب سے گھورے جا رہے ہو... بیچاری بھابھی نظر ہی نہیں اٹھا پارہی "وصی کی بات پر نائل نے اپنی نظروں کا ڈرکیشن بدلا اور وصی کو زبردست گھوری سے نوازا تو وصی فوراً چپ ہو گیا۔۔ کیونکہ نائل کی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔

شادی بہت دھوم دھام سے ہوئی دلہن کو رخصت کر دیا گیا۔

دلہن کو کچھ رسموں کے بعد ار حم کے روم میں بٹھا دیا گیا۔
ار حم کے سب کنز نزار حم کو کب سے باتوں میں لگائے بیٹھے تھے اور روم میں جانے نہیں دے رہے تھے

پلیزیار جانے دو رات کے دو بج رہے ہیں میری بیوی انتظار کر رہی ہوگی۔۔ ار حم نے رونی صورت بنا کے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحم بیچارے کو بڑی مشکل سے روم میں جانے کی اجازت ملی۔ ارحم اپنے خیالوں میں روم کے سامنے پہنچا تو ارحم کے سامنے دو ہاتھ آئے ارحم نے جب اوپر دیکھا تو اریشہ اور افطینہ آگے ہاتھ کیے کھڑی تھی۔۔

ارحم نے ترچھی نظروں سے دونو کو دیکھا اور کہا۔۔

یہ بھکاریوں کی طرح ہاتھ پھیلائے کیوں کھڑی ہو میرے سامنے۔۔ اریشہ اور افطینہ کا تو منہ کھل گیا اریشہ نے غصے سے کہا "بھائی ہم بھکاری نہیں ہیں ہمیں نیگ دو تبھی ہم آپ کو روم میں جانے دینگے۔۔ ورنہ آپ بھول جائیں ہم آپ کو جانے دینگے روم میں بھابھی کے پاس افطینہ نے بھی غصے سے کہا۔۔

غصہ مت ہو میری لاڈلیو چلو بتاؤ کتنے پیسے چاہیئے تم دونوں کو" افطینہ نے جھٹ سے کہا بھائی ایک لاکھ روپے۔

ارحم نے دونوں کو گھورا اور ایک لاکھ کی گڈی جیب سے نکال کے دی تب جا کے ارحم کو دونوں نے روم میں جانے دیا۔

(☆☆☆☆☆)

افطینہ ارحم کی شادی پر شاہ ولاہی رہ رہی تھی تقریبات کے تین بج رہے تھے جب افطینہ اپنے روم میں سونے جا رہی تھی کہ کسی نے افطینہ کو پکڑ کے اپنی گود میں اٹھالیا افطینہ نے چلانے کی کوشش کی پر

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکے نے افطینہ کو اپنی باہو میں جکڑ کے افطینہ کے منہ پر اپنے ہاتھ سے قفل لگا دیا اور روم میں لے جا کے بیڈ پر پٹخ دیا۔۔

تم نے مجھے اگنور کرنے کی ہمت کیسے کی نائل غصے سے دھاڑا افطینہ جو بیڈ پر ڈری سہمی بیٹھی تھی نائل آواز پر جھٹ سے اوپر دیکھا نائل اپنی لال انگارا آنکھوں سے افطینہ کو گھور رہا تھا افطینہ ڈر کر تھوڑی سی اور پیچھے ہوئی۔۔

نائل نے افطینہ کو پیچھے ہوتے دیکھا تو غصے سے جبرے بھیج لی "اٹھو اور میرے پاس آؤ نائل نے اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے افطینہ سے کہا افطینہ بنا پلک جھپکائے نائل کو دیکھ رہی تھی۔۔ میں نے کہا میرے پاس آؤ اب کہ نائل نے سخت آواز میں کہا۔ افطینہ جھٹ سے بیڈ سے اتری اور نائل سے دو قدم دور کھڑی ہو گئی اور پاس نائل کی نظریں افطینہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی افطینہ اور ایک قدم قریب ہوئی افطینہ کو شرم بھی آرہی تھی گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی اور تھوڑا سا ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

افطینہ نائل سے ایک قدم کی دوری پر تھی۔ اب نائل کا غصہ بالکل ختم ہو چکا تھا نائل پیار سے افطینہ کو دیکھ رہا تھا۔

اور پاس "افطینہ بالکل مسمر اتر ہو کے نائل کی بات مان رہی تھی افطینہ اور ایک قدم نائل کے قریب ہوئی اب نائل اور افطینہ بہت قریب کھڑے تھے دونوں کی دل کی دھڑکن بہت تیز تھی اور ایک

Posted On Kitab Nagri

دوسرے کو سنائی دے رہی تھی۔۔ اور پاس نائل نے جزبات سے لبریز آواز میں کہا "افطینہ کا دل کر رہا تھا بھاگ جائے پر نائل کے ڈر کی وجہ سے نہیں کر پار ہی تھی۔ نائل بھی بڑی مشکل سے اپنے جزبات پر پل باندھے کھڑا تھا نائل چاہتا تھا افطینہ اس کے گلے لگے "مجھے ہگ کرو نائل نے دھیمی آواز میں کہا "افطینہ نے نظریں اٹھا کے نائل کی آنکھوں میں دیکھا نائل کی آنکھوں میں عجب خمار تھا افطینہ نے فوراً اپنی نظریں جھکائیں اور نامیں سر ہلایا تو نائل نے غصے سے کہا "تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا مجھے ہگ کرو افطینہ نے ڈر کر جلدی سے اپنے کپکپاتے ہاتھ نائل کی پیٹھ پر رکھے۔

نائیل کو افطینہ کا نازک وجود محسوس ہو رہا تھا۔۔

نائیل نے اپنے بازو افطینہ کے گرد پھیلائے اور افطینہ کو خود میں بھینچ لیا "دونو ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے کھڑے تھے نائل میرا سانس بند ہو رہا ہے پلینز چھوڑیں مجھے "نائیل کو اپنے کانوں میں ہلکی ہلکی افطینہ کی آواز سنائی دی تو اپنی پکڑ ہلکی کر دی چھوڑا پھر بھی نہیں۔۔

نائیل نے افطینہ کی طرف دیکھا تو افطینہ شرم سے لال ہوئی آنکھیں بند کیے کھڑی تھی۔۔

نائیل نے افطینہ کا چہرہ ہاتھ سے اوپر کیا اور بولا "مجھے اگنور کیوں کر رہی تھی مجھے آپ سے شرم آرہی تھی"

یہی شرم تو مجھے ختم کرنی ہے تمہاری۔۔ اور ہاں آئندہ مجھے اگنور مت کرنا ورنہ تمہارے لیئے اچھائی ہوگا

Posted On Kitab Nagri

اب جاؤ اپنے روم میں سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے۔۔

نائل نے افطینہ سے کہا اور بیڈ پر جا کر لیٹ گیا۔ افطینہ وینے ہی کھڑی تھی۔۔ نائل نے افطینہ کو وینے ہی کھڑے دیکھا تو بولا اب کیا رات میرے ساتھ گزارنے کا ارادہ ہے "نائل کی بات سن کے افطینہ فوراً بولی "نہیں۔۔ نہیں میں جوہری ہوں "جاؤ سو جاؤ کچھ فی کہوں گا۔۔

افطینہ نے نائل کی طرف دیکھا اور روم سے باہر نکل گئی۔

☆☆☆☆☆

افطینہ کے نکاح کو ہفتہ ہو گیا تھا۔۔

افطینہ اپنے روم میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہی تھی کہ افطینہ کے موبائل پر کسی انجان نمبر سے کال آئی افطینہ نے کال پک کی پتہ نہیں کال پر ایسا کیا کہا گیا کہ افطینہ کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر گیا افطینہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے افطینہ بنا دو بٹے اور جوتوں کے باہر بھاگی ابھی افطینہ کا پاؤ سیرھی کے آخری سٹپ پر تھا کہ کسی نے افطینہ کو بازو سے پکڑ کے زور سے زمیں پر پٹخا کہ افطینہ منہ کے بل زمیں پر جا گری۔۔

افطینہ کے ناک اور منہ سے خون نکلنے لگا افطینہ نے اپنا سر اوپر اٹھا کر دیکھا تو اسے مارنے والا اور کوئی نہیں راج پا ٹکر تھا۔۔ افطینہ بڑی مشکل سے خود کو سبھالتی کھڑی ہوئی۔۔ تم نے ایکسیڈنٹ کروایا میرے می پاپاکا۔۔ آخ۔ آخ۔ آخر کیا بگاڑا تھا انھ۔ انھونے تمہارا بولو۔۔

Posted On Kitab Nagri

افطینہ اپنی کپکپاتی آواز میں بولی۔۔ راج نے افطینہ کے بالوں کو زور سے پکڑا اور غصے سے غرایا

--

انہوں نے تمہارا نکاح کسی اور سے کر کے تمہیں کسی اور کو سوپ کر اچھا کیا کیا جو انہیں چھوڑ دیتا اس لیے انہیں اس دنیا سے ہی چلتا کر دیا۔۔

اب تمہیں میں اپنے گھر لے جا کر تمہیں اپنی رکھیل بنا کے رکھوں گا۔ تھوں "افطینہ نے راج کے منہ پر تھوکا اور چلائی "ایک بار مجھے چھوڑ کر تو دیکھو پھر بتاتی ہوں تمہیں۔۔ تم کیا سمجھتے ہو تم یہ سب کر کے ابھی بات افطینہ کے منہ میں ہی تھی کہ راج نے افطینہ کو زور سے تھپڑ مارا کہ افطینہ زور سے دیوار پر لگ کر نیچے گری افطینہ کا سر دیوار پر لگنے کی وجہ سے افطینہ کا سر پھٹ گیا اور افطینہ ہو شو خرد سے بیگانہ ہو گئی

--

☆☆☆☆☆

نائل کو پورے 3 گھنٹے ہو گئے تھے افطینہ کو کال کیے ہوئے پر ابھی تک افطینہ ہو سپیٹل نہیں آئی تھی۔۔ نائل کو اب ٹینشن ہو رہی تھی "افطینہ کال اٹھاؤ پلیز" اب نائل کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا نائل کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے ایک تو افطینہ کے ممی پاپا اس حال میں تھے اوپر سے افطینہ کی الگ ٹینشن "افطینہ یار اللہ کرے تم ٹھیک ہو مجھے اینسا کیوں لگ رہا ہے تم تکلیف میں مبتلا ہو۔۔ نائل نے آپریشن تھیٹر کی طرف دیکھا جہاں افطینہ کے ممی پاپا زندگی اور موت کی جگ لڑ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریاض انکل مجھے افطینہ کی بہت ٹینشن ہو رہی ہے میں آفندی مینشن جا رہا ہوں آپ یہاں پر سنبھال لینا۔۔۔ آپ یہاں کی فکر مت کرو بیٹا یہاں میں سنبھال لو گا آپ جا کر انی کا پتہ کرو۔۔

ریاض نے نائل کے کندھے پر تسلی بھرا ہاتھ رکھا۔۔ نائل دوڑتا ہوا ہو سپیٹل سے باہر نکلا اور کار پارکنگ میں پہنچ کر گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی بگھالے گیا۔۔

نائل آفندی مینشن پہنچا تو مینشن کا گیڈ کھلا ہوا تھا اور گھر میں ایک بھی ملازم نہیں تھا۔۔ افطینہ ہیسہ!!!! افطینہ ہیسہ!!!! نائل افطینہ کو آواز لگاتا ہوا گھر کے ہول میں داخل ہوا آگے بڑھا ہی تھا کہ نائل کو فرش پر خون نظر آیا۔ نائل سیڑھیوں سے افطینہ کے روم کی طرف دوڑ لگائی روم میں افطینہ کا دو بٹہ گرا پڑا تھا موبائل نیچے گرا ٹوٹا ہوا تھا۔۔ نائل اب صحیح مائینوں میں پریشان ہوا تھا۔۔ نائل روم سے باہر نکل رہا تھا کہ نائل کی نظر ہول میں لگے کیمروں پر پڑی نائل نے جلدی سے کیمروں کی فوٹیج چیک کی نائل جیسے جیسے فوٹیج دیکھتا جا رہا تھا نائل کا غصے سے براہال ہوتا جا رہا تھا نائل نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھیج لی اور زور سے ہاتھ کو میز پر مارا کہ ہاتھ سے خون رسنے لگا۔۔ راج پاٹکر تجھے میں چھوڑوں گا نہیں تم نے یہ سب کر کے اچھا نہیں کیا میری زندگی میری جینے کی وجہ پر ہاتھ اٹھایا تو نے۔۔۔ تیرے ٹکڑے کر کے کتو کو کھلاؤنگا میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

☆☆☆☆☆

سر ہمیں راج پاٹکر کے ٹھکانے کا پتہ چل گیا ہے۔۔ آج ہم راج پاٹکر کو پکڑ کر رہینگے بہت زندگیاں برباد کر لی اس نے اب اسے کسی کو بھی چوٹ پہنچانے نہیں دوں گائیں۔۔ اور اسی کے تھرو ہمیں تاشا کا پتہ چلے گا سر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر تمہارا یہی نڈر انداز تو پسند ہے مجھے۔۔ مجھے پورا یقین ہے تم کامیاب ہو کر لوٹو گے۔۔

Thank u sir . ❀

ٹائیگر اس ریڈ میں میں تمہارے ساتھ آنا چاہتا تھا پر میری کچھ پرسنل پر اہلم ہے جس کی وجہ سے میں نہیں آ سکتا۔۔

سراگر آپ کو برا نہ لگے تو آپ بتا سکتے ہیں کیا براہلم ہے۔

میرے دوست سالار احمد آفندی اور ان کی وائف کی ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے ڈیبتھ ہو گئی ہے۔۔
ان کی چھوٹی بیٹی ہمارے گھر آئی ہوئی تھی بچ گئی اور افسینہ اسے راج پاٹکر نے گھر سے اگواہ کر لیا۔۔

یہ فوٹیج دیکھو " کرنل ریعاض نے افسینہ کے گھر کی فوٹیج ٹائیگر کو دکھائی۔۔ فوٹیج دیکھ کے ٹائیگر کا غصے سے براہال تھا ٹائیگر نے غصے سے اپنے منہ کے جڑے بھیج لیے۔۔ سر افسینہ کو میں ڈھونڈ کے لے آؤں گا آپ افسینہ کی فکر مت کیجیے باقی سب آپ سنبھال لیجیے گا۔۔

Ok gentleman.

!!!!!!

اللہ حافظ سر

ٹائیگر نے کرنل ریعاض سے مصافحہ کیا اور کین سے باہر نکل گیا۔۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

افطینہ کے سر میں اور پورے جسم میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی افطینہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں اور اس جگہ کو دیکھنے لگی افطینہ کو یہ جگہ بالکل اجنبی لگ رہی تھی۔۔ میں یہاں کیسے آئی یہ کونسی جگہ ہے میں کہاں ہوں مُمی پایا۔۔

مُمی پایا کے نام پر افطینہ کو سب یاد آنے لگا کیسے راج پاٹکر نے اس کے مُمی پایا کا ایکسیڈنٹ کروادیا اور پھر جو سب کچھ افطینہ کے ساتھ کیا۔۔۔

کہیں راج پاٹکر نے مجھے اگواہ تو نہیں کر لیا۔۔ اوہو اب۔۔ میں کیا کروں ایک تو مجھ سے اٹھا بھی نہیں جا رہا۔۔

افطینہ نے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی پر پھر سے بیڈ پر گر گئی۔۔ یا اللہ پلیز مجھے ہمت دیجیے یہاں سے باہر نکلنے کی یا پھر نائل کو بھیج دیں پلیز!!! اللہ میری مدد کیجیے۔

افطینہ نے روتے ہوئے اللہ سے دعا کی۔۔ شاید اس وقت قبولیت کی گھڑی تھی جو افطینہ کی دعا قبول ہو گئی۔۔ کچھ دیر میں یہاں افطینہ کا مسیحا پہنچنے والا تھا۔۔ (

راج پاٹکر شراب پینے میں مصروف تھا اور اس کے آدمی اسی کے سامنے ایک بیچاری لڑکی کو مارنے میں لگے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے آ کے راج پاٹکر سے کہا " سر اس لڑکی کو ہوش آگیا ہے

--

Posted On Kitab Nagri

افطینہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی کہ کوئی دروازے کھول کے اندر داخل ہوا۔ آٹھ گئی میری بیوٹی "راج پاٹکر نے افطینہ کو دیکھتے ہوئے خباثت سے کہا۔۔

افطینہ چپ کر کے ویسے ہی بیٹھی رہی "کیا ہوا میری بیوٹی تمہیں میری بات اچھی نہیں لگی کیا پر کوئی بات نہیں بہت جلد تمہیں میں اور میری باتیں اچھی لگنے لگیں گی۔۔ راج پاٹکر نے کہا اور افطینہ کے چہرے پر آرہی بالوں کی لٹ کو ہاتھ سے پیچھے کرنے لگا افطینہ نے راج کے ہاتھ کو جھٹک دیا اور غصے سے چلائی۔۔

اپنے گھندے ہاتھوں سے مت چھوؤ مجھے گھن آرہی ہے مجھے تم سے "راج نے افطینہ کے چہرے کو زور سے پکڑا کہ افطینہ کو راج کے ہاتھ کی انگلیاں اپنے منہ میں دھستی ہوئی محسوس ہوئی "تمہاری یہ اکڑ میں ختم کر دوں گا... تم کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ کوئی تمہیں بچانے آئے گا۔۔ کیونکہ کسی کو بھی پتہ نہیں ہے تم کہاں ہو۔۔

اور ہاں بیوٹی فل مجھے تم پر ترس آرہا ہے کہ تم میرے سامنے کچھ نہیں کر پا رہی۔۔ راج نے کہا اور افطینہ کا چہرہ چھوڑ دیا۔۔ ہا ہا ہا۔۔ افطینہ تنزیہ ہسی "ترس تو مجھے تم پر آرہا ہے کیونکہ کچھ دیر میں جو تمہاری درگت بننے والی ہے۔۔ تمہاری موت تمہارے دروازے پر پہنچ چکی ہے راج پاٹکر اب تم کچھ نہیں کر پاؤ گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یونچ راج نے غصے سے کہا اور افسینہ کی طرف بڑھا راج نے ابھی ایک قدم ہی اٹھایا تھا کہ باہر گولیوں کی اور بھاری بوٹوں کی آواز سنائی دینے لگی۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نا تمہاری موت دروازے پر کھڑی ہے افسینہ نے دروازے کی طرف اشارہ کیا اور راج کی طرف دیکھ کے آبرو اچکائی۔۔

میرے ساتھ جو ہو گا دیکھا جائے پر تجھے نہیں چھوڑو نگار راج نے افسینہ کو بیڈ پر دھکا دیا اور افسینہ پر ہاوی ہونے لگا افسینہ بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔

راج ابھی اپنا چہرہ افسینہ کے چہرے کے قریب ہی لے کے گیا تھا کہ کوئی دروازہ توڑ کے اندر آیا اور راج کو پیچھے گردن سے پکڑ کے نیچے پٹخ دیا۔۔

اور لات گھونسوں سے مارنے لگا راج پاٹکر اس نقاب پوش کا مقابلہ نہیں کر پارہا تھا اس نے راج پاٹکر کو مار مار کر ادھ مرا کر دیا۔۔ افسینہ بیڈ پر خود کو کسبل میں چھپائے بیٹھی رو رہی تھی کہ ایک آدمی افسینہ کی طرف بڑھا۔۔

www.kitabnagri.com

تو جو آدمی راج پاٹکر کو مار رہا تھا غصے سے چلایا لڑکی کو ہاتھ بھی مت لگانا اسے ہتھکڑی لگاؤ اور لے جاؤ نقاب پوش نے راج پاٹکر کی طرف اشارہ کیا تو دو آدمیوں نے راج پاٹکر کو ہتھکڑی لگائی اور باہر لے گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر افطینہ کی طرف بڑھا اور افطینہ کو پکارا "افطینہ میری طرف دیکھو۔ تو افطینہ نے اپنا چہرہ اوپر کر کے نقاب پوش ٹائیگر کی طرف دیکھا۔۔ تو ٹائیگر کو لگا جیسے کسی نے ٹائیگر کا دل مٹھی میں کر لیا ہو۔۔

افطینہ کو بکھری ہوئی اور زخمی حالت میں دیکھ کر ٹائیگر کے دل میں ٹھیس اٹھی۔۔ ٹائیگر سر آپ "افطینہ نے ٹائیگر کو دیکھ کر کہا تو ٹائیگر نے اپنے منہ سے ماسک اتار دیا۔۔ افطینہ نے نائل کو ٹائیگر کے روپ میں دیکھا تو فوراً نائل کے گلے لگ گئی اور رونا شروع ہو گئی نائل نے بھی افطینہ کو خود میں بھیج لیا۔ نائل افطینہ کو خود میں چھپا لینا چاہتا تھا جب افطینہ نائل سے دور تھی تو نائل کو ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں تھا وہ جلد از جلد افطینہ تک پہنچنا چاہتا تھا نائل کو پتہ تھا افطینہ راج کے پاس ہے۔

پر پتہ نہیں تھا راج نے افطینہ کو کہا پر رکھا ہوا ہے پر اچھا ہوا اسی وقت نائل کو راج کی لوکیشن کا پتہ چل گیا تو نائل اپنی ٹیم کے ساتھ افطینہ کو بچانے اور راج پاٹکر کو پکڑنے راج پاٹکر کے گیسٹ ہاؤس پہنچ گیا

www.kitabnagri.com

اور اب افطینہ نائل کے گلے لگی کھڑی تھی تو نائل کو ڈھیروں سکون مل رہا تھا انی اب چپ کر جاؤ میری جان بہت رولیا تم نے نائل نے افطینہ کو خود سے الگ کیا اور افطینہ کے آنسوؤں پونچھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نائل آپ ہی ٹائیگر ہو افسینہ نے نائل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "ہاں میری جان میں ہی ٹائیگر ہوں" نائل نے افسینہ کو خود سے قریب کرتے ہوئے کہا "آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں آپ ٹائیگر ہو۔ پھر کبھی بتاؤنگا ابھی چلو یہاں سے۔"

افسینہ نے چلنے کی کوشش کی پر گرنے ہی والی تھی کہ نائل نے افسینہ کو اپنی گود میں اٹھالیا۔ پلیز مجھے نیچے اتاریں نائل میں چل سکتی ہوں۔ بالکل چپ اب ایک لفظ بھی تمہارے منہ سے نکلا تو میں تمہیں نیچے گرا دوں گا۔

نائل نے افسینہ کو ڈانٹا اور افسینہ کو اٹھائے باہر نکل گیا
(3)month later

افسینہ نے خود کو سنبھال لیا تھا ویسے بھی مرنے والے کے ساتھ کون مرتا ہے آخر انھیں صبر آ ہی جاتا ہے اب افسینہ اور پنکی شاہ ولا میں رہ رہی تھی۔

شاہ ولا کے لیونگ روم میں رات کے 11 بجے ساری لائٹس بند کیے تین نفوس بیٹھے ہو رہے فلم دیکھ رہے ہیں۔ ان نفوس کو غور سے دیکھو تو یہ افسینہ، اریشہ اور پنکی ہیں جو ایک دوسرے سے چپک کے بیٹھی ہو رہے فلم دیکھ رہی ہیں

اور جیسے ہی ڈرائوناسین آیا تینو چیخ مار کے ایک دوسرے سے چپک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک کام کرتے ہیں افی ٹی وی بند کرتے ہیں اور سونے چلتے ہیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے "پنکی افطینہ کا بازو پکڑے افطینہ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

چل ہٹ ڈرپوک ہر وقت ڈرتی رہتی ہے "اریشہ نے پنکی کو جھڑکا بھی وہ یہی باتیں کر رہی تھی کہ افطینہ کی نظر دروازے کی طرف پڑی کوئی سایہ ان کی طرف آرہا تھا افطینہ نے چیخ مار کے ایشہ کے بازو میں اپنا منہ چھپا دیا۔ اب تجھے کیا ہوا افی تم کیوں ڈر رہی ہو "اریشہ نے افطینہ کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا۔۔

ارشی اودھر دیکھو کوئی ہماری طرف آرہا ہے "افطینہ نے اپنے ہاتھ سے سائے کی طرف اشارہ کیا تو ایشہ اور پنکی دونوں نے افطینہ کے ہاتھ کی سمت دیکھا تو وہ بھی چیخیں مارنے لگی۔۔

اور اچانک لیونگ روم کی لائٹس جل گئی اور نائل کی گرجدار آواز گونجی "تم تینورات کے اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو۔ جیسے ہی تینو نے نائل کی آواز سنی جھٹ سے صوفے سے کھڑی ہو گئی۔۔ نائل غصے سے تینو کو گھور رہا تھا۔۔ ایشہ نے افطینہ کو کہنی ماری "اور دھیرے سے افطینہ کو کہا افی جواب دو۔۔ افطینہ نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھا کے نائل کی طرف دیکھا تو نائل کو غصے سے اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا اور فوراً ڈر کے سر جھکا لیا۔۔

منہ میں زبان فی ہے کیا میری بات کا جواب دو۔۔

Posted On Kitab Nagri

نائل نے غصے سے تینو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ہم ہو رر مووی دیکھ رہے تھے بھائی "ڈرتے ڈرتے ایشہ نے جواب دیا۔

تم تینو میں عقل نام کی کوئی چیز ہے کہ نہیں "نائل نے اپنا غصہ کنٹرول کرنے کے لیے لمبا سانس لیا اور پھر بولا تم تینو رات کے 11 بجے مووی دیکھ رہی تھی اور پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔ اگر اتنا ڈر لگتا ہے تو ایسی موویز دیکھتی ہی کیوں ہو۔۔۔۔۔ اگر دیکھنی ہے تو اپنے روم میں دیکھو۔۔

آئینہ تم تینو مجھے یہاں رات کے اس وقت مووی دیکھتی ہوئی نظر آؤ۔۔ نائل کے کہنے کی دیر تھی تینو بھاگتی ہوئی اپنے اپنے رومز میں چلی گئی۔۔

نائل نے تینو کو اس طرح بھاگتے ہوئے دیکھا تو منہ ہی منہ میں بڑبڑایا یہ فی سدا ہر سکتی۔۔
سر شبیر پاٹکر راج پاٹکر کو چھڑوانے کی جی توڑ کوشش کر رہا ہے مجھے دھمکی دی ہے اس نے اگر اس کے بیٹے کو نہیں چھوڑا تو وہ کسی کو نہیں چھوڑیگا۔۔

تم نے کیا سوچا ہے ٹائیگر اب تم کیا کرونگے۔۔ کرنل ریاض نے ٹائیگر سے کہا جو سنجیدگی سے ان کی بات سن رہا تھا۔

سر میں نے کچھ لوگ شبیر پاٹکر کے پیچھے لگائے ہوئے ہیں جن سے جو مجھے جانکاری ملی ہے اس سے مجھے یقین ہو گیا ہے ان سب کاموں کے پیچھے شبیر پاٹکر ہی ہے اور تاشا بھی یہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پھسانے کے لیے میں نے ایک پلین بنایا ہے سر اور مجھے یقین ہے یہ پلین کارگر ثابت ہوگا

--

ٹائیگر نے سارا پلین کرنل کو بتایا تو کرنل ریاض مسکرانے لگے "میں تمہارا نام ایسے ہی ٹائیگر نہیں رکھا تھا تم سچ میں ٹائیگر ہو۔"

ٹائیگر کرنل ریاض کی بات پر مسکرانے لگا۔

☆☆☆☆☆

افطینہ کو ابھی نیند آئی ہی تھی کہ افطینہ کو کسی نے اپنی آغوش میں لے لیا "افطینہ نے اپنے اوپر کسی کی پکڑ محسوس کی تو افطینہ کی نیند بھک سے اڑ گئی۔"

افطینہ نے چیخ مارنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ نائل نے افطینہ کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔ ارے یار میں ہو کیوں ہر وقت چیختی رہتی ہو "نائل نے خفگی سے افطینہ کو گھورا اور افطینہ کے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔"

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آپ بھی تو چوروں کی طرح میرے روم میں آتے ہیں "افطینہ نے گھورتے ہوئے نائل سے کہا۔۔ تم مجھے چور کہہ رہی ہو "نہیں میں نے تو آپ کو چور نہیں کہا "افطینہ نے منہ پھلا کے نائل سے کہا۔۔ نائل نے افطینہ کے پھلے پھلے گالو کو کھیں بچا "کیا ہو امنہ کیوں پھلا لیا۔۔ میں آپ سے ناراض ہوں "افطینہ نے کہا اور کروٹ بدل کے نائل کی طرف پیٹھ کر لی "نائل نے افطینہ کو پیٹھ کے بل اپنی طرف کھینچا تو افطینہ کی پیٹھ نائل کے سینے سے لگ گئی۔۔ افطینہ کو اپنی پیٹھ پر نائل کی گرم گرم سانسیں محسوس ہو رہی تھی۔۔

کیوں ناراض ہو "نائل نے افطینہ کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے کہا۔ آپ نے آج ڈانٹا مجھے "افطینہ نے ناراضگی سے کہا۔۔ تمہارے بھلے کے لیے ہی ڈانٹا ہے میں نے تمہیں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کسی بھی ایجنٹ کو ایسی ہر کتیں شو بھا نہیں دیتی۔۔
تم تو سمجھدار ہو ایسی ہر کتیں کیوں کرتی رہتی ہو۔۔
ہم تو صرف مووی دیکھ رہی تھی۔۔

مووی دیکھنے تک ٹھیک ہے پر پاگلو کی طرح چلانا یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔ افطینہ میں چاہتا ہوتا تھا
 کے مشن میں تم میری مدد کرو۔

نائل۔ نے افسینہ کا سر سہلاتے ہوئے کہا۔۔ نائل۔ میں یہ نہیں کر سکتی میں۔۔۔۔۔ میں اپنی ممی پاپا کو نہیں بچا سکی کسی اور کو کیا بچاؤنگی۔۔ افسینہ تم ایک ایجنٹ ہو تم ایسے کیسے کہ سکتی ہو۔۔۔ جب ہم سو لجر بنتے ہیں تو ہم قسم اٹھاتے ہیں کہ کچھ بھی ہو جائے ہم اپنے ملک اور عوام کا ساتھ نہیں چھوڑینگے۔
ان کے لیے لڑینگے چاہے اپنی اور اپنے گھر والوں کی جان ہی کیوں نہ داؤپے لگانی پڑ جائے۔۔ مجھ سے نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ افسینہ نے رونی صورت بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ افسینہ تم بزدل کب سے ہوگئی
میری افسینہ تو بہت ہمت والی تھی۔۔۔۔۔

نائل نے افسینہ کا چہرہ اپنی طرف کیا اور ناراضگی سے افسینہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

افطینہ نے نائل کو اس طرح اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا تو منمنائی۔۔۔۔۔ میں ڈرتی ہوں نائل۔۔ اب بس بہت ہو گیا افطینہ۔۔۔۔۔ اب میں تمہاری ایک بھی بات نہیں سنو گا۔۔۔ تم اس مشن میں میرے ساتھ کام کر رہی ہو بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ اب جاؤ یہاں سے سونے دو مجھے۔۔

افطینہ نے غصے سے کہا اور خود پر کمبل تان لیا۔۔

نائل نے افطینہ کے منہ سے کمبل ہٹا کے افطینہ ماتھے پر کس کیا اور گوڈنائٹ بول کے چلا گیا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تاشا کے اڈے پر جو لڑکیاں فواہ کر کے لائی گئی ان میں افطینہ بھی تھی اور افطینہ نے اپنے پلین کے مطابق گاڈز سے چھپ کے کافی جگہوں پر ٹریکر اور کیمرے لگا چکی تھی اور اب صرف ٹائیگر کا انتظار تھا جو اپنی ٹیم کے ساتھ لوکیشن ٹریز کر کے تاشا کے اڈے پر پہنچنے والا تھا۔۔

تاشا اپنے رائٹ ہینڈ ابا کا کے ساتھ بیٹھا شراب پی رہا تھا کہ اچانک ہر طرف سے گولیوں کی آوازیں آنے لگی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ٹائیگر نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کے کسی کو بھی سنبھلنے کا موقع دیے بغیر تاشا کے سب آدمیوں کو موت کی نیند سلا دیا اور اب ٹائیگر کا رخ اس روم کی طرف تھا جہاں لڑکیوں کو رکھا گیا تھا۔۔ ٹائیگر نے سب لڑکیوں کو آزاد کر کے کچھ سپاہیوں کے ساتھ انھیں بھیج دیا ٹائیگر کے بہت کہنے کے باوجود بھی افطینہ نہیں گئی اور ٹائیگر کے ساتھ رہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک تاشا اور تاشا کے کچھ آدمیوں نے ان پر فائرنگ کرنی شروع کر دی انھوں نے بھی جواب میں فائرنگ کرنی شروع کر دی اچانک کسی نے گیس بم پھینکا کسی کو کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا جب دھواں ختم ہوا تو ٹائیگر نے دیکھا تاشا افسینہ کے سر پر بندوق تانے کھڑا تھا۔

ٹائیگر نے بھی تاشا پر بندوق تان دی۔ مجھے یہاں سے جانے دو ٹائیگر ورنہ تیری بیوی کو یہیں ختم کر دوں گا۔

میں تجھے چھوڑوں گا نہیں تاشا اگر میری بیوی کو خروج بھی آئی تو۔۔ ٹائیگر غصے سے چلایا اور افسینہ کی طرف دیکھا۔۔ اور افسینہ کو آنکھوں سے اشارہ کیا تو افسینہ نے بھی اشارے میں سر ہلایا


افسینہ نے زور سے کہنی تاشا کے پیٹ میں ماری تاشا درد سے بلبلا یا۔۔ تاشا کی گن پر پکڑ ہلکی ہوئی تو افسینہ نے جھٹ سے تاشا کے ہاتھ سے گن چھین لی اور تاشا کے سر پر تان دی۔۔۔۔ اب تاشا۔۔ افسینہ اور ٹائیگر کی گن کی نوک پر تھا۔۔ احد اور فرقان نے تاشا عرف شبیر پاٹکر کو اور تاشا کے لوگو کو ہتھکڑی لگائی اور لے گئے۔۔

ان کے جانے کے بعد ٹائیگر افسینہ کی طرف آیا اور افسینہ کو سینے سے لگا کے خود میں بھیج لیا۔۔۔ تم ٹھیک تو ہو افی۔۔ ٹائیگر نے افسینہ کو آہستہ سے خود سے دور کر کے افسینہ کا چہرہ پکڑ کے فکر مندی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔ اچھا ہے تمہیں کچھ نہیں ہوا اب چلو یہاں سے ٹائیگر نے کہا اور
افطینہ کا ہاتھ پکڑ کے باہر نکل گیا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نائل افطینہ کو گھر  چھوڑ کر خود کسی کام کا کہہ کر چلا گیا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

4 years later.

افطینہ اپنے روم میں آئی تو افطینہ کا 3 سالہ بیٹا آہل افطینہ کا سارا میکپ کا سامان پھیلانے ہوئے بیٹھا تھا اور
اپنے منہ پر لپسٹک لگا رہا تھا اور پتہ نہیں کونسا نقشہ بنا رہا تھا۔

آہل یہ کیا کیا تم نے ےےےےے۔۔ میرا سارا میکپ کا سامان خراب کر دیا۔۔

افطینہ نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور آہل کو گود میں اٹھا کے اس کا منہ ٹشو سے صاف کرنے لگی۔۔ بیٹا تم میری
لپسٹک کے ساتھ کیا کر رہے تھے۔۔

مما میں لپتھات لگا رہا تھا۔۔ آہل نے معصومیت سے افطینہ کو دیکھتے ہوئے اپنی تو تلی زبان میں کہا۔۔
افطینہ نے آہل کے پھولے گالوں پر پیار کیا۔ وہ کیوں بیٹا۔۔

مما آپ لپتھات لگاتی ہیں تو بوت پیالی لگتی ہیں۔ میں بی پت لگاتے پیالہ دتنا تاہتا ہوں۔۔

افی تمہیں میکپ کر تا دیکھ دیکھ کر میرے بیٹے کو شوق چڑھ گیا ہے میکپ کرنے کا۔۔ نائل کمرے کے
اندر داخل ہوتے ہوئے آہل کی بات سن چکا تھا اس لیے افطینہ سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نائل کونسا میں میں بار بار میکپ کرتی ہوں جو تم میرا مزاق اڑا رہے ہو " افسینہ نے کھا جانے والی نظروں سے نائل کو دیکھا۔۔ نائل نے مسکراتے ہوئے آہل کو اپنی گود میں لیا۔ اور پیار کیا۔۔ مجھے دو مجھے اس کا چہرہ صاف کرنا ہے۔۔ افسینہ نے آہل کو نائل کی گود سے لے کر بیڈ پر بٹھایا اور اس کا چہرہ صاف کرنے لگی۔۔

نائل پیار سے اپنی بیوی اور بیٹے کو دیکھ رہا تھا۔ اب نائل اور افسینہ کی زندگی پر سکون تھی اور وہ دونوں اپنے بیٹے کے ساتھ ہسی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)